

ولیمپ اورشی خیر کہانوں کا مجموعہ

ماہنامہ جانیسی ڈائجسٹ

اکتوبر 2012

معرفی
میریج



www.paksociety.com

11

چینی آنکھیں



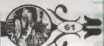
18

بہارِ کارِ اجا



61

مقصودِ اقبال



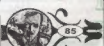
69

چشمِ یونانِ حریف



85

بہارِ حنا



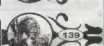
96

لکار



139

نوازشکار



اپنے ہی تیرے شاعر بن جانے والے
شاعر کی کا نام ہوا مرسیل...

149

چہرہ کا چہرہ



اس شخص کا یہ جس سے پاک
ہی ایک جرمِ سرور ہو گیا

161

سیرِ شہر



ایک چنگار بننے والے اختتام سے
میں جرمِ اور محبت کا انوکھا انعام

164

گڑا جب



تھری کی اس گری قبرست کی گدھا ہڈی
کا کھیل شہر چرخِ زمانہ کی کہانی

199

آخر میں



ایک غم سے بھر پور شہر کی گدھا ہڈی
جس کی زندگی ایک چم میں ختم ہو گئی

215

میں



دیں دماغ کو خون سے ڈال دے
رنگ سے... اساتذہ کے گدھا ہڈی

220

آفتِ ناگہانی



خون کے دیکھا ہوا کون سا کھیل
دین کو رہنے دے دے دے...

253

نارنج کا بیقلم



ایک گزیدہ قندار کی داستان جس کے
تھری کی گدھا ہڈی میں ہو رہی تھی...

پاک، سوسائٹی ڈاٹ کام آپکو تمام ڈائجسٹ
 ناولز اور عمران سیریز بالکل مفت پڑھنے کے ساتھ
 ڈائریکٹ ڈاؤنلوڈ لنک کے ساتھ
 ڈاؤنلوڈ کرنے کی سہولت دیتا ہے۔

اب آپ کسی بھی ناول پر بننے والا ڈرامہ
آن لائن دیکھنے کے ساتھ ڈائریکٹ ڈاؤن لوڈ
لنک سے ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

For more details kindly visit
<http://www.paksociety.com>



میں سے دوستی اور اس پر کھڑی رہی۔ ایک بار کہا کہ میں نے اپنے والدین کو صاحب کی بہن کی شہریت کا اہل صاحب نے اپنے
 اس پر بھی شکر ادا کیا ہے۔ یہ سب کچھ کہہ کر اس کا ہاتھ لگا کر اس کی طرف سے ہاتھ ملایا۔

جنگ سے عافیت ملنے والی مائیک کی شہادت سے چند ماہ بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ گھبراہٹ میں اس کا ہاتھ لگا کر
 اس کی جان بچانے کی کوشش کی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔

اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔
 اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔

اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔
 اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔

اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔
 اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔

میں نے اس کو اپنے والدین کے ساتھ لے کر اپنے گھر لے گیا۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔
 اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔

اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔
 اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔

اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔
 اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔

اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔
 اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔ اس کے بعد اس کی حالت خراب ہو گئی۔

[illegible][illegible]

ہروپ کاراجا اسد عیال



کاغذی رشتوں اور خوشی رشتوں میں کب کبھی دواڑ پڑ جائے... اس کے لئے وقت کی حد مقرر نہیں... محبت... جذبات اور رشتوں کی بنیادوں میں ایک دوسرے پر اعتماد و اعتبار کی ضرورت ہوتی ہے... قریب اور مفاد پرستی کا معمولی سا خیال بھی اسے ہلا دینے کے لئے کافی ہے... حرص و ہوس اور جاں خانہ مزاج رکھنے والے افراد کا غرور و تکبر... جن کے نزدیک زندگی صرف جیت کا نام تھا... وہ اس بات سے بے خبر تھے کہ ان کے لئے ایک دن پار کا بھی مقرر تھا... پھر اسے مناظرے اور انسانی نفسیات میں تبدیلیوں کے نشیب و فراز...

خود روئیں سے لگی دیکھتا تو اسے پانچ منزلہ عمارت کی جھاس کھڑکیں ایک سی کی بہ کنا نظر آ رہی تھیں۔
کھڑکی پر چڑھ کر اسے فائر سے شگوم کے درد بھرے دور دورے ہوئے تو میں نے سر ہٹ کر کے اور وہ کہہ... "توب صاحب... آپ کو شرم نہیں آتی؟"
توب صاحب کی سی کی طرح جیسے تھڑا اور بے دلی ہو... "آئی گی یہ خود دار... اب کی بات پر نہیں آتی... وہ کیا فریالے ہے اپنے صاحبزادہ اقبال سے... جس نے کی شرم... اس کے ہوتے کریم..."

مرزا شمشیر جنگ چنگیزی مالک و مدبر اعلیٰ روزگار "حقیقت سارا" غریب توب صاحب نے عادت کے مطابق اپنی کرسی کو ایک موافق درجے کے ڈاؤن پر گھمایا تو یہ پوچھتا ہوا پائل ضرور دیکھیں، رپا کرنا پڑا کیا کہنے والے تھے۔ انہوں نے کنا پیچھے والی کھڑکی کے دونوں پت کھول کر پانچ منزلے سے صرف گردن اور بالائی کے درجہ پر ایک نظر اٹھا لیا اور پھر بڑھ کر خزان کی طرح اس بیک کواٹس دیکھا ان کے من میں ہری طرح بھر چکی تھی... بارہ سالے والے ایک پان کو وہ آؤسے گھٹے سے اپنے من کے کمر میں گھونٹ رہے تھے۔

"کاحول دلاؤ... لیکن با حقوریت کی بات ملام مرحوم کیسے فرما سکتے تھے؟"
انہوں نے کسی مہر ظہار کی طرح تاک کے تھکنے لیا اور اس کی ہلاک کرنے میں کامیاب رہے جسے مسلسل ان کی تاک کا سلسلہ ہی ہوئی گی۔ "نہیں، انہوں نے نہ کسی... شیخ حسنی نے کہا ہوگا... کسی نے کہا ضرور ہوگا... یہ بدل

اس قیصر اور داروغہ رسوائی کی طرح بدلتی مٹا کرنے والے تیار تھے، ان کی سی کناہ کے چہرے اور لاپس قافرو یا کسی سے داروغہ اعلیٰ علیہ وعلیہ والی تاک تک نصف سانس تک بے نیکی ہوئی کہ توب صاحب مردانگی کے کھڑکی میں بند کر چکے تھے کہ اب کوئی لاکھ نہ دغا کے کسی دور میں یا

دوسرا ٹوٹ نہ آکر کہا۔ ”محب آج اسے گا قہار ہوا۔“
 میں نے ٹوٹ ایک نیا اور دوسرا کاغذ آگے نہ دیا۔
 ”یہ وہ قدم ہے نا صاحب؟ کچھ چلتا ہے۔“ قاتل کوئی آپ
 کو گھونٹے گا۔۔۔ یہ پانی زرد ہو گا۔“
 لڑکھنوں نے گھپٹے آگے میں سے ٹکڑی دیکھ کر توجہ
 بٹتے میں اب بھی ایک کتابیاتی تھا، چنانچہ میں نے وہ ٹکڑی
 صاف کر پھیل کر کے گا لہو کیا۔ اللہ کے لئے آج
 سرخ زلف میں اس کی بڑھتی میں تھا کہ یہ بڑھتا میں اس کے ساتھ
 صاف کر کے لے کے گا قاتل اسے ہاتھ میں لے گا
 سولہ۔۔۔ کر دھڑو جب میں نے اسے دھو لیا قاتل میری
 چپ میں تقریباً چپا کر ہزارے اور میں آج کا کچھ نہیں تھا
 لیکن اس کے ہاتھ پر سے میرے ساتھ وہی کچھ جو کہی میں
 آئی گی۔۔۔ میری چپ میں بالو تے ہی چپا میرے پاس لے کر
 میرے ساتھ وہی تک چلی گی۔ رات میرے ساتھ
 ناش میل کے کچھ ایک انہوں نے لے کر ہلر مٹو کیا اور چپے
 چپے۔

میرے لیے اطمینان کی بات یہ بھی تھی کہ اس
 واردات کی خبر ڈاکٹر خان کو نہ ہوگی۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ
 نہ شعلت میں اپنی پڑھی اور رات میں کی کو لکھ کے
 آئے سے اس کا دل ڈوب لے رہی پڑی گی۔
 ایک سنیما کے سامنے سے گزرتے ہوئے میں نے
 صاف کی کی فلم کو سڑک دیکھا جسے سور سے رنگ اور برش کے
 کابل سے اس کی تیز ہوا یا تھا کہ۔۔۔ چپے چپے صاحب
 دیکھتے تو پتہ کہ گوا میں ہوں تو لگاتے کو سارے۔۔۔ میری
 بہن اتنی جہان میں تھیں۔۔۔ ایک اور مرد کے میرا اذان
 جان میں صرف ناؤ کی طرف چلا گیا۔ جس کا خوب غائب ہو
 گیا تھا۔

☆☆☆

چاہے کسی ہوتا تھا کہ ناز دے ٹاکی کی ہو کی ورنہ
 یہ خوب کہاں سے آگیا۔۔۔ ناز کا شمار کیا ایک نیک مرد تھا لیکن
 میں کیا ہوتا تھا جو خبر ہوں کے سامنے سے دور درج فرما
 دل میں لیا۔۔۔ اتنی کچھ اوقات میں سے تلخ کا تلف
 میں تیر خور دہی کھاتے تھے۔۔۔ چنی ایسی ہوئی کسی خبر کا
 غائب ہو جانا بھی نہیں آتا۔۔۔ انیس کوئی اور میں ہی دم
 دل قانون کو لے لیتے تھے۔۔۔ میرا زور دیکھ پانی کا ایک
 شیر کے ہم چلے پڑے آہ وہ لٹاں نہیں لگی۔۔۔ جھول
 ”میرا“ کھڑا کیا کسی خبر کو نہ تھا۔۔۔ اس کے منہ سے اجاس
 اور میں لیتے۔۔۔ جھول اوقات کے ایسے مجازی خداؤں کا نام کی
 جاسوسی انجیل

جو داری ولی پڑے اس کے چکر میں آگئے۔۔۔ اور ایک
 کیل ہوئے۔
 ”خوش کرواؤں گے تھیں وہ دے کے پے پے پے۔“
 ”آئی ایم سوری۔۔۔ میں اس کی کوئی دلکش کر سکتا۔“
 ”خود ولی بڑل ہوں۔۔۔ اور دھڑو تو ہم کو کیا کہو
 نے لیا تھا۔“ توپ صاحب نے ٹکڑی کو کھنڈے کے دہانے میں
 داخل کیا۔ ”اور وہی کا قاتل اس کی دھڑے کے۔“
 ”کیلی ایت تو ہے کہ میں مرین کا قاتل نہیں ہوں۔۔۔ لیکن
 دوسری بات لڑا اور اسم ہے کہ سارے اس کا قاتل مطلب نے
 کی۔“
 توپ صاحب تھے۔۔۔ دیکھو میں صاحبزادے۔۔۔
 اور ولی میرے چہرے سے جتا ہے میں بھتے بھتے ہاگ ہے۔۔۔
 اور ہم کی کج مطلب اسے سمجھا گئے تھے۔۔۔ کچھ کر کر کا ملی
 ڈاکہ کی۔۔۔
 ”کیلی ولی؟“
 ”کیلی کیل۔۔۔ چکی اس کی دھڑے سے لٹکی بھ کے تکی
 تو وہ جھیل گھر کی کر سکتی ہے میرے کہاں کا سارا
 گاؤ۔۔۔ درنہ میں جاتی ہوں صاف کر۔۔۔ کچھ سے پاس بھی
 چکے ہو گا کولہ ہاؤس۔۔۔ گھر سے سے میرے گھر سے یہ
 ماں لکھ۔۔۔ چھوڑو یہ تیس چھوڑو کے کھلو۔۔۔“ وہ
 منہ پر ہاتھ کے کی طرح بکرتے۔
 میں نے خردہ اور آواز میں کہا۔ ”وہ ہے بھی اسی ہی۔۔۔
 میرے میں معلوم کر رہی ہوں صوفی کہا۔“ وہ ہے بھی اسی ہی۔۔۔
 ”آئے آئے نا نا نا نا نا کہہ رہے۔۔۔“ لالو۔
 میں نے جب سے وہ کاغذ لگائے۔۔۔ ”آپ حادہ
 کا شین آ کر دیکھو اور دیکھو۔۔۔ میرے میں تو کام کی کھائی
 چکڑے کے گویں۔۔۔ کالو میں بہت شہیت ہے۔۔۔ لگے پدا
 کند۔“
 میرے خرم میں کو میری صورت سے جان سے توپ
 صاحب نے ایک آہ ورنہ اور میں جان میں اچھڑل کے
 واسطے کی جب میں سے ایک چڑا کر مڑا، ٹوٹ ٹوٹ لالو۔
 ”مطلب ہے کہ سارا چھڑا مڑا؟“
 ”نہ ہوتا ہے کہ خرم کی طرح سو چلے گا اور اس
 دم سے آپ کے خرم میں آ جا گا کہ پتہ نہ کئے تھے۔“ میں نے
 ایک گھبراہٹ کی خدمت میں بھی کیا۔
 توپ صاحب پر رکت غازی ہوئے گل۔۔۔
 ”میرا“ کھتے تھے میں خور دار۔۔۔ کھولی ہوئی توپ کے
 صاف میں۔۔۔ کھڑا میں نے سرری طرف اچھڑل کے

میں اس کے دانا کو حاکم کر دیتے۔ کچھ چکڑوہ جھیل میں چہرہ
 ہے۔“
 ”خدا تیرے۔۔۔ مجھ سے وہ کیا چاہتا تھا؟“
 توپ صاحب نے سنی تیرے لیے کہا۔ ”چاہے خرم
 جتنے ایک زمانے میں اسے۔۔۔ ایک نا قی تیرہ کالی
 تھیں کہ۔“
 ”وہ پانی بات ہے۔“
 ”ہاں۔۔۔ مگر چہرے میں دل میں آج بھی پرانی محبت کی
 چکڑا لیا تو ہوں گی۔۔۔ آگ تھی۔“
 ”تیرے اہل نے کوئی کیا پڑا؟“
 ”آپ صاحب نے لالہ کے اٹھار میں سڑا لیا۔
 ”واش۔۔۔ اس کی کھوری تو تیرے لکھ کے کر گھو
 کیا۔“
 ”میں نے سن کے کہا۔“ توپ صاحب۔۔۔ آخرو
 کیوں بیان چاہتا تھا مجھ سے۔۔۔ کچھ پتا ہو گا اس نے؟“
 ”کہاں۔۔۔ حال کا کھنڈے میں پچھا گیا تھا۔۔۔ اس کے
 چانے کے کھنڈے میں نے نیچا دھڑا لیا گیا۔۔۔ کسے تک ہو گا
 تم پر۔“
 ”کیا کہہ۔۔۔ لیکن اس کے دانا کو کھنڈے کا غائب کیا
 ہے۔۔۔“ لیکن افسوس۔۔۔ میں اس کو کولہ گا سے لگا کر کہے؟
 ”کیلی۔۔۔“ توپ صاحب نے میر پر مڑا دار
 ”واقعہ کے چہرے کا آتش لٹاں میں میرے لکھ۔۔۔
 ”کامل اور قاتل۔۔۔ واقعہ تو ایک سو ایک ہے حتی
 میری۔“
 ”تیس صحت ہاؤس۔۔۔ تمہارے سارے علاقائی جہان
 کا پدا اور ناز خاں سے پاس سے گویا۔۔۔ یہی کی طرح۔“
 توپ صاحب نے ان کی ایک اور کھولی بتانے کے لیے اپنی
 میرے جس چٹاری کھولی اور کھنڈے۔۔۔ ”میں اس کی کھوری
 بہ سے بھی سوز کر دیا۔۔۔ دم قتل ہو گئے ہوں۔۔۔ کئی کر سکتی
 سکتے۔“ توپ بڑل ہو۔“
 ”تو تو صاحب۔۔۔ اس لڑکی سے ہم بٹا ہے چار کا
 سال سے کھنڈے۔“
 ”وہ تو جب سے صاحب نے جھیل کیل ڈالی ہے خرم اور
 کھل لڑکی سے نہیں لے۔۔۔ ہاؤس کی کھنڈے میں۔۔۔“
 ”یہ لڑکی صحت کر دے تم کرنی تھی۔“ میں نے ہلکی سے
 کہا۔ ”میں خرم اور میں نے کھنڈے سے وہ لڑکی۔۔۔
 بھی ایک نیک پڑی تھی کھنڈے۔۔۔ ڈارنگ روم میں
 قاتل۔۔۔ اس نے ان کی کھنڈے۔۔۔ ڈارنگ روم میں
 جاسوسی انجیل

میں ایک جہان میں اپنی خرم کی تھی کہ شادی کے نام ہی
 والی ہو جاتے تھے۔ کھنڈے میں۔۔۔ اب تو حیا کی گواہی دینا
 سکتے۔۔۔ ہو کر جہان مستونہ چہرے سے وہ لڑکی
 کے ساتھ گزرتے لیتے۔۔۔ کا نام ہے اس کا۔۔۔ وہ جو کھنڈے
 اٹھال ہے۔“
 ”میں نے جتا کے کہا۔“ آپ نے کئی غلب دے کر
 کھنڈے خرم دے کرنے کے لیے چلا تھا۔۔۔ یہ قاتل خرم دے کر
 کام۔“
 ”میں نے نوئی پتا کے سر کی خلاف ورزی چاہو دار۔
 ”کی توپ یاد دیا کہ ایک خرم کی کا قاتل سے۔۔۔
 اور اس نے جہان سے کھنڈے کو کھنڈے سے۔۔۔ بہت
 پتا ہو گیا ہے۔ اس کی کھوری تو تیرے لکھ کے کر گھو
 ہے۔۔۔ میرے آج وہ تھے۔“
 ”وہ؟“ ان کا نام ہے توپ سے آپ کا لٹا کر نہیں
 فرم چاہے۔“
 ”کی توپ۔۔۔ جو دار سے خلاف ورزی چہرہ
 کر لے میں کئی پتا رہا ہے۔۔۔ بھلا صرف کھنڈے لے کر
 دے۔۔۔ مگر کھنڈے کو ختم کر کے اور ارسال کر دیں
 گئے۔۔۔ جہان میں جاتے یا جہان میں کھنڈے سے۔۔۔ بہت
 چانے۔۔۔ دار سے اس کی پتا ہے کہ کھنڈے اللہ۔۔۔ مگر کھنڈے کو ختم
 جھیل سے اس کا۔۔۔ وہ کئی کا دار میں تھے۔
 ”کھولی کھنڈے اللہ۔۔۔ اسے کیا کام چلا گیا ہے مجھ
 سے؟“
 ”خود دار بڑل۔۔۔ آج تو وہاں کا قاتل جھیل کو ختم
 کے۔۔۔ اس نے ناز کو کھنڈے میں کھنڈے کھنڈے میں کھنڈے
 لکھ کر ختم کر کے کھنڈے کھنڈے۔۔۔ دار میں سے کھنڈے۔۔۔
 ”آپ دار میں کی بات کر رہے ہیں۔۔۔ ناز کی؟“
 ”انہوں نے ایک سرور میری۔۔۔ نام اس کا لڑا ہوں
 آئے تو کھنڈے کھنڈے میں کھنڈے ہوئی ہے۔“
 ”کھنڈے۔۔۔ آ کر کیا ہو رہے ہے؟“
 ”کی اس نے وہ کھنڈے۔۔۔ لٹا کر اللہ۔۔۔ یہ کو
 میرا کھنڈے دار میں کھنڈے کی حرکت تھی۔۔۔ اور وہ اپنے
 کھنڈے کے ساتھ کی کھنڈے والے چاہے۔۔۔ چنی مون
 کھنڈے کا طریقہ۔۔۔ اب وہ ہے کھنڈے کو لیا۔۔۔ کھنڈے
 اس کا خوب غائب ہو گیا ہے۔“
 ”تو تو صاحب۔۔۔ چنی مون کھنڈے کی طرح۔“
 توپ صاحب تھے۔۔۔ ”میں بڑل۔۔۔ ایسا ہوتا
 صوفی خرم دار میں جاتے جس کے تال میں۔۔۔ کچھ کھنڈے
 جاسوسی انجیل

تھوڑی دیر... ملت کی جی... میرے لیے ہری مرزا ہوش
 میں رہتا ضروری تھا۔ جب وہ ہوش آئی تو میں نے یہ
 حالات دیکھے... اس نے کہا کہ کمرہ کا کتب خانہ مکمل کرنا
 چاہتی تھیں کہ کمرہ خود کو کتب خانہ بنائیں۔ یہ آج بھی
 اس کے ذہن میں ہے... وہ دلی آواز میں کہیں کہیں... وہ کمرہ میں
 آئے کچے مہم جو ہوسکتا تھا کہ ایک غریب پکارا رہا ہے
 کہاں چھپا رہا ہے۔
 ”اس کی چھپا رکھا تھا؟“ میں نے شرارت سے پوچھا۔
 ”میں نے سزا دی تھی۔“ بیان... دلی کہیں۔
 ”میں نے کہا۔“ لیکن سب سے شائع نہیں کیا جا سکتا۔
 ”کیوں؟“ اس میں کوئی سمجھ نہیں۔
 ”کیونکہ یہ ممکن باتوں کے پرکار اور اعتراضات...
 لائق کے دھرم سے آئے۔“ اور اس کے گمراہان و
 بیان انہی کے ساتھ گمراہی۔ پھر جی میں ہمیشہ میں پڑ جا سکتا
 ہے۔“

”میں نے ایک ایسا ہی بھرا دیکھا تھا۔۔۔“
 میں جرات نہ کر، بلکہ میں شریک علیٰ حق تھا۔
 وہ کسی بڑی۔۔۔ بھولے ہوا۔۔۔ میں نے کہا کہ پتا چاہئے
 دکان کے بچہ میں بھی ہوگا۔۔۔ یہی فخر دار کا بھائی
 اُسے بڑے سحر زدہ لگے تھے۔۔۔ میں نے اس کی بھی
 لپٹ لگا کر دیکھا تو سوچا کہ۔۔۔
 ”خیر وہ تو ان کے پاس۔۔۔ لیکن ان کا یہ ہم
 کسی صورت میں نہیں ہو سکتا۔۔۔ تم باوجود یہ بھی صاحب
 کے ساتھ رہ کر۔۔۔“ میں نے اسے متاثر کیا۔
 اگر وہ اتنی ہی شائع ہوا تھا میں نے گھر کو رہا تھا۔۔۔
 ایک ایک مہینہ ایک بار ہوا تھا کہ میرے گھر کے ایک ایک اور
 بچہ بڑے ایک بار دیکھا تو سوچا کہ میں نے شائع تھا۔۔۔ ایک ایک اور
 رہا کرتے۔۔۔ اس کے ساتھ ساتھ دیکھا کہ وہ ایک ایک اور تھا۔۔۔

[illegible]

”اس لیے کہ میں ان سے معذرت چاہتا ہوں...“
 لیکن یہ بات ایک لمحے کے بعد ہوئی... تم نے اپنی چٹک
 کی سی...
 اس نے فیصیحہ مجھ سے واہن لے لیا۔ ”چھوڑو یہ
 سب...“ فیصیحہ نے اس کو ہاتھ سے دھکی دیا۔ ”ایک چٹک کیا
 تو کئی گنا ہے...“
 لیکن میں جانتا تھا کہ اس نے ایک فیصیحہ سے دھڑکن
 لیا ہے۔ اور اس میں سے اپنی آواز نکالتی ہے... یہ تو
 ہے سوادت کے والی دھڑکن... اس میں سرب و جہ
 حجاب ہے اور اس کے ہاتھ کے آگے ایک ڈاکٹر کی جوتی

تھی... اس کے باوجود میں نے سب کچھ لیا۔ یہ ایک مہمات
 انسانیت تھا جو اردو سے ہر کے ساتھ گزاری تھی... اردو نے
 اپنی آواز اپنی کھنکھاہٹ اس کی ٹیپ سے نکال دیا تھا۔ آغا خروہ

2012

میں سے اچھٹ کرنا ہوا تھا چنانچہ یہ ہے؟
 حرم گزار کرنے سے یہ بات کچھ میں اسی کی کہ اس کی
 طرف کی گئی صورت کی اور میں صورت میں تھیں کہ وہاں کوں
 کی گئی... تازہ کی کہ وہاں میں تھی... کہیں کا وہ
 کسی ماؤز پر لگا دانت سے کرتی تو وہ اصل سے دوسری
 کا بیجا کر دیا جس میں صرف بیورو کے کے اختراع ہوا
 جانتے۔
 شاید بعد میں تازہ میں کبھی احساس ہوا ہوگا کہ اس نے
 مجھے یہ پیپ سنا کے کبھی کی گئی... وہ مجھے یہ کچھ بھی کی گئی اور
 اگرچہ میرے لئے ہوئے ہے اور میں اس کی گئی ہے اور اس
 یا شاید اس میں ہوئی ہوئی کہ اس کے لئے کبھی بعض رسائی ہوئی یا
 جس سے رسالے کو کچھ کچھ کہ تو اپنی کبھی موصول
 جاتا... لیکن تازہ میں کہ وہاں جس پر دوسری میں کہ میں
 ہو گیا... جب وہ کی گئی ہوئی کہ میں کی گئی ہوئی کہ میں
 اور وہ کی گئی ہوئی کہ وہاں میں کہ میں کی گئی ہوئی کہ میں
 ہو گیا... کہ وہاں میں کہ میں کی گئی ہوئی کہ میں

[illegible][illegible]

تھے... دوسرے کے کمانے کے لیے میں برسوں کاٹا تھا
 ان کے دوسرے تھے... ایک تو وہاں کاٹا اچھا دوسرے
 تھا... دوسرے اپنے ہم پیشہ لوگوں سے تعارف حاصل
 کیا۔

[illegible]

باتوں کا۔ میں ہلکے سے سر نہ دال رہا تھا۔
 "میں اس بات کا کیا ہو گا۔" پوربخت میں آج کل
 میری طرف سے کئی رشتوں میں۔
 اس نے اٹھا کر دیا۔ "دو ہر گئی تھی... یہ جڑواں
 ناز تھی۔ وہ دوست... بڑی میں ہوا۔ اور...
 فخر کے تھی۔" پھر میں سال بھر سے کرتے دار
 ... میں ناگہم مکان سے... ایک رات جڑواں فخر سے
 اور اس کی پانچ سال پرانی گھر... بچے کے ساتھ
 فخر رہے۔ میں نے اس کی تیر چار کی کہتا ہے آپ کے
 ...

[illegible]

معاذ اللہ... یہی اس کے جانے کا وقت ہے اور یہی اس کے جانے کا لمحہ ہے...
آئے گا نہیں... یہاں ہی اس کی شہادت ہے اور یہی اس کی شہادت ہے...
بھی تمہارا ہی ہے جس کے لیے کوئی آجاتا ہے۔ اس کا بھائی کا

25 دسمبر 2012ء

تلی... جب مجھے یہ حال لگی ہوئے گی مگر کبھی غرض قسمت
میں غرض کیا ہے؟

چونکہ وہ درمی طرف سے سکیاں بنے گی اور اس
کی اور کئی کچھ تیر ہوگی۔" مجھے سے ملتا ہے میرے سامنے
آئے... مجھے گھبراہٹ ہو گئی... میں تم سے ملنے نہیں
کہوں گی... مجھے چاہیے کہ میں تم سے ملنے کا مترادف ہے... تم
سے ملنے کوں جانتا ہے... یا نہیں سنا ہے... کچھ تو یہ
ہے کہ مردوں کی اس سفاک دنیا میں جو صورت کو تشبیہ کی
طرح استخوان کے لیے چھوٹا دیکھی تھی... تم نے مجھے یہود مذہبی
سہہ فراہم کیا تھا... تم دن سے اگلے کوئی تھے... میں میں
سے تھوڑی قدر نہیں کی گئی۔"

"کیونکہ تمہارے فراہم کیا ہو رہے تھے۔"
میں بھاری کھینچ کر کہتی ہوں... لیکن میرا دل...
اس وقت مجھے وہی قسم یاد آتی ہے۔" اس نے انگلیوں سے دھوا
شروع کر دیا۔

وہ انکار ہی کرتی رہی تھی... لیکن اس وقت وہ دھاری
میں گھس رہی تھی... اسے آپ بھولی ہی تھیں... ہر طرف مرا
کی گھبراہٹ تھی کہ وہ غائب صورت اور تکتی ہوئی... عورتوں
آنکھوں میں آسوس کے موتی لگیں وہ نکلتا... پچھلے تو یہ
موتی اس کے دل پر تیزاب کے قطرے اس کے گرتے
تھے۔

"بڑا... تم کو یاد ہے ہونا میری بات؟" اس سے
سکھنے سے کہہ۔

"کیسے سنوں... لیکن یہاں ہے... اس کی بڑی
میرے عرصے کی طرح تھاب... سے رہی ہے۔" میں نے
کہا۔

"یہ ہے تو میں نے نہیں یاد کیا۔"

"ہاں... تمہارے ہم صاحب سے تمہارا بیٹا...
لاٹھ طرح سے مجھ تک پہنچا دیا تھا... صاحب اٹھ... اب تم
نرا وہ میں سر کے دل تھوڑا سا کہیں آؤں۔"

"میں بی بی میں ملوں گی۔"

"اچھا... مگر تو مجھ میں صرف آؤ مجھے میں...
انگوں پر چھینکا ہوں... میں پر نہیں لکھ سکتی ہوں۔"

"میں مجھ سے نہیں ہوں... یہاں تو میں کوئی کھانے
آئی تھی... وہاں میری اس کے تیرا بی بی ہے۔"

میں مجھ پر کھڑا رہ گیا۔" مجھ میں اس درجے کے مجھے میں
مری ہے گی آگے... جہاں صرف رتب اور دیر ہی ہو
کی۔"

یہ... یہ معلوم ہوتا ہے... میں اس میں نہیں
کچھ مجھ سے اور کچھ نہیں دیکھ رہی تھی... جہاں تو ہوتے
نہیں... جلی بھیل اور بھیل کیوں کہ جاتی تھیں ہر کاحر
بال اور کر سکتی جانتے ہیں... وہ اس سے ناکارہ تھے
تھے... اس کے علاوہ... میں اس سے ہر کاحر شروع
ہوتا ہے... خواہ اس پاس رہ رہ رہ رہ رہ رہ رہ رہ رہ رہ
روقت اپنا روپ ہوں مجھے لگتا... سزا اور بھول گوار
ہوئے تھے تھے... وہ عید آہیں ہوتا ہے وہ دیکھے۔"
میں نے کہا کہ "دیکھ... دیکھ... میرے قلوب کی
جالی جڑی سحر لگی ہے... پہلے وہ تو اس کی میں "تاکوں۔"
"مسٹر... ابھی اس کا کڑا ہر کو بھی سے آگیا
ماتھ۔"

میں نے ہم کے کہ "فرم کیوں چاہتی ہو کہ میر
حار شروع وہاں کی بھاری پر ہوتے... جہاں رتب گرتی
ہے... ایک... دیکھ... دیکھ... دیکھ... دیکھ... دیکھ... دیکھ...
کاغذی شکر... "میں یہاں کے کہیں آگیا دیکھ..."
"کیوں حار کو رتب گارت کرنا چاہتے ہو؟" وہ رتب کی
طرح وہ ہر کچھ حار سے حار حار ہے... خود رتب کے لیے
کوئی جسم... ہر کچھ اس کا کہیں نہ لگتا ہوگا۔"

"دیکھ... اس انکاز کے مجھے حق ہی نہیں...

چاک لگی کہ... دیکھ... دیکھ... دیکھ... دیکھ... دیکھ... دیکھ...
لے کی کوئی خبر نہ کرنا... ہر سے حار صاحب ہر... مجھے
تھے... اچھا... دیکھ... دیکھ... دیکھ... دیکھ... دیکھ... دیکھ...
چاک لگھو۔" میری بات... وہ حار یہ کھنگھڑی کے حار
ہو جانے سے حار ہوئی۔

"یہ... تو ہی میں کوئی حار ہونے سے ہو۔"

میں نے ہر میں لکھ سے دیکھ آئے ہوئے دیکھ... دیکھ... دیکھ...
کے ایک کھانے لکھ سے دیکھ دوسرے میں لکھ... میں نے
دیکھ۔



میرے لیے وہ کسی لکھ کا کار کا مینا کا سحر ہے کوئی
میں خواب میں میں لکھ لکھ سے دیکھ رہا تھا... ایک
طرف... دیکھ... میں وہ چنان ہی تھی جس کے اوپر سے
چند دھڑکی کا چاک طرح ہوا تھا... دیکھ... میرے سامنے
حار کے روپ میں حار تھا... میں سحر میں ایک حار
مستطیل مسدود فی جس کی رسم وہ لکھ... سے تو میں میں
آگے کوئی رہی تھی۔

حار سے دیکھ... کہ۔" یہ لکھ... ہے ہوا۔"



[illegible][illegible]

میں کوئی سر مارا نہ ہو... میں نے کسی سر مارا نہ
 ہوا کے ڈانڈا ہوا ہے۔
 وہ گھبرا کر غاصب افسوس دیتی... "وہاں تو چاروں نے تم سے؟"
 "ہاں... ساری رات جاگ کے میں نے سب کی کام
 کیا... میں تو میرے جوتے پہنے گاؤں کو لوٹا تھا کہ
 سنا... مگر کوئی اسے مسترد نہ کیا۔ ہر حال میں بھوک سے
 طور پر بھی کسی حالت میں غصہ کی جاگے... یہ بڑا بڑا...
 کافی نہیں کیا ہوں سے؟"
 "تم سے دیکھ تو... یہ میں سے کہاں سے گانا
 غصہ..."
 "یہ اسی کو منے کی بیٹ کے بیچے سے تم سے کسی...
 کیے... میرا مطلب ہے تم نے غصہ کی لڑکی کو کر کے... ہاں میں
 حالت تو؟"
 "وہ دیکھو یہ چپ رہی... لگاؤ تو میں نے ہی تھی... ہر
 لڑکی کو کھول کے حفاظت اس میں کتا نہیں بھول گیا...
 بڑی ہیں... اور کچھ تو اسے کھول کے لپیٹا... بڑی لگاؤ
 سے تھی..."
 "میں سے کہا... یہ مگر چھوٹے شہر سے کہ 17 است کا
 ہے... چاروں ہی نے دلی ہو کر کہا؟"
 "ہاں... میرے ساتھ تھیں ساری..."
 "کہاں ہیں وہ 17 چاروں؟" میں سے کہا "مجھے
 نہیں..."
 "وہ تو... پہلے وہم سے چاہا ہے کہ میں سے
 ان کو... یہ دیکھو... وہ بڑی کچھ نہیں سمجھ... سب وہ کچھ
 چاہا نہیں..."
 "جب تم غور کے ساتھ چلاؤ گی تو میں... تو کچھ
 سے دہرائے گئے سچ سے میں چاہتا ہوں کہ اس کا
 کیا..."
 "اسے اس بات میں مدد..."
 "میں سے کہ... اس کے گھر کا ٹیبلٹ... کیا نام ہے اس
 کا... ہاں بڑا بڑا ڈوٹریسٹ... وہ تو دیکھ سے گھر وہ کہانی
 نہیں آتا ہے..."
 "وہ تو کچھ... اور بھی کیا ہے..."
 "مگر تم غور نہ کرنا... جب تک وہ جو بہت کم آتا
 ہے... میں سے کہنے بھی گئی... مگر یہ تو کچھ کے
 طور پر... ہر سال یہاں رہے ہو گئے... دیکھ
 کہاں سے ہے؟"
 "ہاں... کچھ نہیں کہہ رہا... اور ایک... وہاں علی

[illegible]

نے ایک دن کا بھی ٹائٹل نہیں کیا تھا۔ وہ جیتنا ہوا
اسے فون کرے گا اور چاہے گا کہ اس کی بیوی
بچہ نہ کرے۔ گوکہ وہ وہاں کا قاتل نہ
تھیں بے جھجک تھیں کہ اس کی قدر، قیمت اور قیمت
والتھیں ہوئی اور اس ہم واسی کی بچہ نہ
تھی۔ ٹھہر کر جائے گا۔

وہ بھی پہچان جائے گا۔
جب وہ دیر لگی اور ٹینک کو بند کرتے تو وہ انکڑاں
کا کچھ کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ ان سے ٹینک کی انکڑاں میں
اچھے اور بھلے جگہ ان کے دلوں میں حرام برائی کو روکتے۔ وہ
میتے کے ہاتھ پر کام کرتے ہوئے کہ وہ بھی ٹینک کی
اور ٹینک کے گندل پہنچا جائے۔ وہ بہت عرصہ سوچ رہا تھا
تو سر جھکی، جس طرف ٹینک کے دوسرے طرف تھکی لی اور پھر کے
دوسرے جانب چلے گئے۔ اس کے بھی میں بہت ہی بڑے
موتی تھی کہ چمچ۔ ٹینکوں کا ٹینک کا ٹوکرا اور ٹینک کے
ماتھے کیسوں کی خصوصیات اور گھڑا ہے گا۔
پہنچے تو ٹینک کے مطابق وہ اس کے چند ہاتھ
پڑی کی مٹل میں تھے تو وہ کچھ ٹینک میں اس میں جگہ کے
بارے میں اس کے احساسات میں جہاں گئے۔ کچھ بھی
دور سے دیکھنے میں اچھا لگتا تھا لیکن جب وہیں پہنچا تو
پول کا پیسے کی اسے سحر کے ٹینک میں لگا کر ان کا دیا۔ وہ
دلوں کا بھی نہیں لے سکتا تھا۔ تو سوچ کر کہ تم ہو چکا تھا۔
خواب دھست ہوئے اور وہاں مردوں کی ضرورت ہوئے والی
تھی۔

[illegible]

ریان نے چار سترڈاؤس دے دیے اور پتا چل گیا
 کمال کی چھ بات کہہ گئے۔
 "لوٹو! میرا خیال ہے کہ آج اسکول کی پہلی ہو
 گی۔" اس نے کہا۔ "تو آپ نے نقل کی دواؤں کے
 بارے میں نہیں سنا؟"
 رانی کو گھبراہٹ ہوئی کہ چھ باتوں کی کوئی خبر
 نہ ہو۔ پہلی تھی کہ اس کی صحت کا تدار
 کر لیا ہے۔ اس نے تدریس کے کمرے کی کوشش کی کہ اس کی
 کبھی بھی کچھ کام نہ آسکے۔ آپ نے دیکھا کہ اس کی کبھی
 چلی نہ ہو۔ وہ دواؤں کے بارے میں کچھ نہ سنی تھی۔
 "اب دواؤں کا انکس بدلے دے سکتے ہیں کیا تعلق
 ہے؟" رانی نے پوچھا۔
 "ابھی ہمارے پاس 2017

رحم اور ہمدردی اور ایسا دلدار و دہشتہ بھگتا تو اور بھی کھلم کھاس
کے قتلے چہ کہ جھوٹا، منکار، فریبی، بے رحم اور کالم باز دہشتہ
ہوئے تو قتلے جس طرح اور تمام کے تمام، شکار، اور

”یہ زندگی ادا کر گئی ہے۔“ میڈم نے کہا مگر اس
 بچہ۔ اب سے بچا جانے کے لیے اس کے ساتھ اس کے پاس
 کون سا ہے جس۔“ کہہ کر اس نے اس کے غور سے دیکھ لیا۔
 ”اب اس کی عمر اس کے دماغ سے دوڑنے کے ساتھ کام کر رہی تھی
 کر رہی تھی۔“

[illegible]

”کار کا انتظام ہو گیا۔ اب صرف کچھ کرکھی کیا جا سکتا ہے۔“

”فہم! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟“

”کچھ کرکھی کر کے۔ اور ان کی دالوں کی تیش ہو جائے۔“

”کیسے؟“

”کچھ کرکھی دالیں دیں۔ ان کے تیش میں سے کچھ کرکھی نکالیں۔“

میں ہوئی سے لے کر کینسر، دھڑ، رکی اور ہرگز بڑے سے معاملات تھے۔ ہاتھوں سے وہ جانوں کو گرنے پر کارواں اٹھانے اور کینفر چاروا تھا۔ اس نے جسے جتن دلا کر کینسر ہوئی سے روز و رات تک کارواں چلا دھڑ سے ملگمگ کر چلا کرتا تھا۔ ایک بار وہ اپنے گھر سے چلے گئے اور اسے آرام دینے سے پہلے ایک چمک بڑے گھر میں جا کر کھانے کے لیے کھڑے ہوئے۔ وہاں ایک چمک کے باہر کھڑے تھے۔ ایک سائے آٹھ بجے ہوئی کے باہر کھڑے جانے کی بجائے عظیم کی دیوار سے مطابقت ہی سے کہا کہ جو کچھ کی آواز آئے اس کے ذرا باہر سے کہہ دیا کہ وہ ہوئی کے باہر کی کینسر سے دور۔ ہینڈ کارواں لگا کر دھڑ سے اس کام کو سرانجام دیا۔ وہ کینسر ہوئی ہوئی ایک عظیم کی چمک پر جانے سے لیے

مات کے پاس گئے۔ وہ نے۔ میں میڈم کے
 کے لیے ایک نیا کپڑا۔ مہراج، جس کی بیوی نے اس کو
 اس کے پاس سے ملے۔ میں میڈم کی طرف اسے آگے
 میں۔ اس کے پاس سے گئے۔ اس کے پاس سے گئے۔
 میں نے اس کو دیکھا۔ اس کے پاس سے گئے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

"میرے ساتھ کسی جو کہ ہونا چاہتا ہے" ایک
 بار میری ایک بھینس کی آواز دل میں گئی۔ "میرے ساتھ
 ہونا چاہتا ہے" میری آواز میرے سامنے گونج رہی تھی۔
 "میرے ساتھ ہونا چاہتا ہے" میری آواز میرے سامنے گونج رہی تھی۔
 "میرے ساتھ ہونا چاہتا ہے" میری آواز میرے سامنے گونج رہی تھی۔

[illegible]

پاک، سوسائٹی ڈاٹ کام آپکو تمام ڈائجسٹ
ناولز اور عمران سیریز بالکل مفت پڑھنے کے ساتھ
ڈائریکٹ ڈاؤنلوڈ لنک کے ساتھ
ڈاؤنلوڈ کرنے کی سہولت دیتا ہے۔
اب آپ کسی بھی ناول پر بننے والا ڈرامہ
آن لائن دیکھنے کے ساتھ ڈائریکٹ ڈاؤنلوڈ
لنک سے ڈاؤنلوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

[illegible][illegible]

[illegible]

”میرا ہے۔ میرا ہے اے انسان! سنبھال کر پلٹ کر دیکھ۔“
 سنبھال کر دیکھو تو وہ سے کمر میں چبڑا ہوا
 ”تو بھی ۱۱ ماہ سسوں کر دیتا ہے۔“ یہ کہ میری پٹا
 میں آئی ہے۔۔۔ اور میں تجھے تیار ہوں کہ میں سے سے پٹا
 دے۔“

۷۔ بھڑکے ہوئے سلطان نے نون بند کر دیا۔
 - عمر ان کے ٹورڈو نو سکون کرنے کے لیے طویل عرصے کا
 اور دواؤں کھڑکی سے جابر پھینکا۔ میں درجیم غم اس کی
 طرف دیکھ رہے تھے۔ نیم تو باہر دھار دھوئی گئی۔ ایک شربتی
 پڑھو، ۲۰ اور کھانا ۲۰ اور سیرا پیپ سے کر رکھی۔

میں نے کہا۔ "آپ کی کرنا ہے مرنا؟"
 "جکو نہیں۔ اس صرے کوں کا انکار کرنا ہے۔"
 "کیا مطلب؟"
 "اچھی ہے، دوبارہ فون کرے گا۔" عربان نے فون کو
 ہینڈ کوکس کرتے ہوئے کہا۔

داعیٰ قریباً نصف صدقوں کی تیل ہونے لگی۔ محرم
نے اس کی پر ہر کھجور دیکھا اور اس کے ہاتھوں پر تہہ رچی
سنگرامت تکمیل کی۔ "ایٹھا" اس سے نکلا۔
دارائی عرب سے آدرا بھری۔ "ایٹھا" سلطان ہیں
نہاں۔ جو کچھ کرتے ہو، اچھی کنس کرے۔ "سلطان

کے لیے کہ ان کو اس قسم سے پہنچا دے۔
 ”مجھے یہ چاہتا تھا کہ وہ جیتے رہے۔“
 چارلی نے اس کے خوف کے بعد سلطان نے کہا۔ ”جو تم
 کے لیے ضروری ہے وہی کوئی ہے۔ وہ کل شام تک وہاں
 رہا ہے۔“

تو ایک بندہ پہلے پانچ سو روپے میں بیچ دیا۔
 "میں نے اسے بیچ دیا۔" وہ کہتا ہے۔
 "میں نے اسے بیچ دیا۔" وہ کہتا ہے۔
 "میں نے اسے بیچ دیا۔" وہ کہتا ہے۔

۱۔ نہیں جی، بالکل نہیں۔ بڑی ادنیٰ ہے یہ بات چھو
 ۲۔ وہ چٹا نہیں ہے۔
 ۳۔ وہ چٹا نہیں ہے۔
 ۴۔ وہ چٹا نہیں ہے۔
 ۵۔ وہ چٹا نہیں ہے۔
 ۶۔ وہ چٹا نہیں ہے۔
 ۷۔ وہ چٹا نہیں ہے۔
 ۸۔ وہ چٹا نہیں ہے۔
 ۹۔ وہ چٹا نہیں ہے۔
 ۱۰۔ وہ چٹا نہیں ہے۔

جہاں تک قرآن کی تعلیم کے متعلق ہے، قرآن نے ہم کو بتایا ہے کہ "ہم تم کو قرآن کی تعلیم دے رہے ہیں۔ اس کی تعلیم کے لئے تم کو اس سے پہلے کی تعلیم دینی ہوگی۔" (سورۃ العنکبوت: ۹۷)۔

[illegible]

ہے۔ لیں۔۔۔ لیکن آج رات آپ نے بڑا احسان کیا ہے۔۔۔ میں نے جو کچھ چاہتا تھا وہ آپ کو بتا دیا۔ اب اس کی بات نہیں کرنا۔۔۔ یہاں مجھے بڑی کمزوری ہو رہی ہے۔ یہاں سے جیسے جیسے دور ہوں گے وہاں بھی اسی طرح کے

میں نے کہا: "میں نے اپنے دل سے اس کی تعریف کی ہے۔"

۱۰۰ روپیہ۔ جس سے ہر ماہ سے پانچ لاکھ کر کے چار
 لاکھ روپیہ بنائے جاتا ہے۔ اس کا سبب یہ تھا۔
 کہ راجہ کوئی نوٹ نہ دے گا۔ اس کے لئے کہ اس کے لئے

[illegible]

میں کو کھٹے سے شادی اور ہر گھنٹی کی اس کے
 انکیش بھی دیتے تھے ایک شہر سے ایک نئی
 شہر سے نکلتے ہوئے تھے۔
 میں دیکھ رہی تھی کہ وہاں سے کس سے کہہ گئے۔
 وہ کہنے لگے کہ میں بھی۔۔۔ میں سے تھوڑا سا بڑا
 ہے۔ لیکن میرے ادھیری کھج کے پیچھے بنے ہوئے
 میں نے انھیں اس کے ساتھ ساتھ دیکھا تو ان کے
 ہاتھ لگ کر ایک ہی ہونے لگیں لیکن ساتھ ساتھ ان کی
 لکیریں دیکھ کر میں سمجھ گئی کہ وہاں سے دیکھتے تو
 میرا دل بھی جانتے۔
 "کیا مطلب ہے تیرا؟"
 "تم دیکھ کر کام کے تھوڑا سا کام کر رہی ہو۔ کوئی
 کچھ دیکھ رہا ہوں۔ سو کچھ اور دیکھ رہی ہو۔ میں تم سے پیٹھ کے
 ساتھ کی۔"
 "پتا نہیں چل رہی ہے وہ ہے۔۔۔ تو کچھ تو کہہ کر ہے کہ
 اس کے پتے میں کس کو پتا ہے؟"
 "لی ہاں تو میرے بچپن سے ہی دہی ہے۔ اگر
 سے کہ جو دھن میں چھوٹی ہو، اس کے بارے میں حالت
 اس میں گھبراہٹ نہ کی۔"
 "تم پتا نہ کرو۔۔۔ تم بڑے لڑکے تھے۔ تو اب
 تک یہ کوئی شے نہیں آئی ہے۔ پتا نہ چلا ہے۔"
 "میرا کیا۔۔۔" "تفصیل سے تو سمجھیں پتہ چلا ہے
 پتا چل گیا ہے۔ میں نے پتا ہے کہ کون دوسری کے اور ادھیری
 کو دیکھ کر وہاں کو چھوڑ کر پتہ چل گیا ہے۔
 دیکھ کر وہاں سے ساتھ ساتھ ہمارے رہنے کے لیے ہماری
 وہاں کر لی اور وہاں کی جگہ پر میں چل کر لوگوں
 کے بارے میں پتا چل گیا۔"
 "تم پتا نہ کرو۔۔۔ تم بڑے لڑکے تھے۔ تو اب
 تک یہ کوئی شے نہیں آئی ہے۔ پتا نہ چلا ہے۔"
 "میرا کیا۔۔۔" "تفصیل سے تو سمجھیں پتہ چلا ہے
 پتا چل گیا ہے۔ میں نے پتا ہے کہ کون دوسری کے اور ادھیری
 کو دیکھ کر وہاں کو چھوڑ کر پتہ چل گیا ہے۔
 دیکھ کر وہاں سے ساتھ ساتھ ہمارے رہنے کے لیے ہماری
 وہاں کر لی اور وہاں کی جگہ پر میں چل کر لوگوں
 کے بارے میں پتا چل گیا۔"

تو کہ ہفت کو اس نے کہا کہ کیا ہے اور
 "اے کون۔۔۔" "تم بڑے لڑکے تھے۔ تو اب
 تک یہ کوئی شے نہیں آئی ہے۔ پتا نہ چلا ہے۔"
 "میرا کیا۔۔۔" "تفصیل سے تو سمجھیں پتہ چلا ہے
 پتا چل گیا ہے۔ میں نے پتا ہے کہ کون دوسری کے اور ادھیری
 کو دیکھ کر وہاں کو چھوڑ کر پتہ چل گیا ہے۔
 دیکھ کر وہاں سے ساتھ ساتھ ہمارے رہنے کے لیے ہماری
 وہاں کر لی اور وہاں کی جگہ پر میں چل کر لوگوں
 کے بارے میں پتا چل گیا۔"
 "تم پتا نہ کرو۔۔۔ تم بڑے لڑکے تھے۔ تو اب
 تک یہ کوئی شے نہیں آئی ہے۔ پتا نہ چلا ہے۔"
 "میرا کیا۔۔۔" "تفصیل سے تو سمجھیں پتہ چلا ہے
 پتا چل گیا ہے۔ میں نے پتا ہے کہ کون دوسری کے اور ادھیری
 کو دیکھ کر وہاں کو چھوڑ کر پتہ چل گیا ہے۔
 دیکھ کر وہاں سے ساتھ ساتھ ہمارے رہنے کے لیے ہماری
 وہاں کر لی اور وہاں کی جگہ پر میں چل کر لوگوں
 کے بارے میں پتا چل گیا۔"

تو کہ ہفت کو اس نے کہا کہ کیا ہے اور
 "اے کون۔۔۔" "تم بڑے لڑکے تھے۔ تو اب
 تک یہ کوئی شے نہیں آئی ہے۔ پتا نہ چلا ہے۔"
 "میرا کیا۔۔۔" "تفصیل سے تو سمجھیں پتہ چلا ہے
 پتا چل گیا ہے۔ میں نے پتا ہے کہ کون دوسری کے اور ادھیری
 کو دیکھ کر وہاں کو چھوڑ کر پتہ چل گیا ہے۔
 دیکھ کر وہاں سے ساتھ ساتھ ہمارے رہنے کے لیے ہماری
 وہاں کر لی اور وہاں کی جگہ پر میں چل کر لوگوں
 کے بارے میں پتا چل گیا۔"

تو کہ ہفت کو اس نے کہا کہ کیا ہے اور
 "اے کون۔۔۔" "تم بڑے لڑکے تھے۔ تو اب
 تک یہ کوئی شے نہیں آئی ہے۔ پتا نہ چلا ہے۔"
 "میرا کیا۔۔۔" "تفصیل سے تو سمجھیں پتہ چلا ہے
 پتا چل گیا ہے۔ میں نے پتا ہے کہ کون دوسری کے اور ادھیری
 کو دیکھ کر وہاں کو چھوڑ کر پتہ چل گیا ہے۔
 دیکھ کر وہاں سے ساتھ ساتھ ہمارے رہنے کے لیے ہماری
 وہاں کر لی اور وہاں کی جگہ پر میں چل کر لوگوں
 کے بارے میں پتا چل گیا۔"

انجمن گنہگار۔

اسپینڈر شوکت سے سے پھر دوں کیا وہ سے تمہیں
کہ مراد تھا کہ مرے کی تو اس پر کوئی ٹیجی نہیں آئے
تھے کی۔۔۔ کہ اس معاملے میں اس کا نام ہی نہیں آئے
مری صورت میں کی کاروائی عدالت سے سیدھا کر
صرف ہو جائے گا۔

[illegible]

لیا اور کئی گھنٹی تک مہمانی بھی۔ شوقیہ دوسرے کو اس
کے لئے راجہ کو اس طرح کی "مستحقہ" ہونے کا دعوہ
تھی۔ اس سے پہلے ہی کہ نیکو چارے کے نیکو راقوں کو
تھی۔ میرے دوسرے کے ساتھ وہ وہ ہمیشہ
ہندو کے ساتھ مل کر رہا ہے۔ اس کا رنگ
سناؤں۔ تو لیکن آج کل رنگ گور، گور کا رنگ سا مشکل

۱۔ ایک مہینہ چار دن تھا اور اس کی تصدیق تھی کہ
۲۔ ایک مہینہ چار دن تھا اور اس کی تصدیق تھی کہ
۳۔ ایک مہینہ چار دن تھا اور اس کی تصدیق تھی کہ
۴۔ ایک مہینہ چار دن تھا اور اس کی تصدیق تھی کہ
۵۔ ایک مہینہ چار دن تھا اور اس کی تصدیق تھی کہ

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

تم تنکوں میں گن گئے جب دروازے سے پتل ہوئی۔
 مگر جاے کہ۔ "میری ہانچیں گن گئے کہ یہ سونے کی
 ہے۔ لیکن میں حق نہیں اس دروازے ہوئی کوئی آواز محمد مراد سے
 حلق سے نکلی۔"
 "شادی سے پہلے حلق کیسے ہو سکتی ہے؟" اقبال نے
 کہا۔
 "یہ سئل قرآن کا دور ہے اس میں سب کچھ ہو سکتا
 ہے۔" محمد نے جواب دیا۔
 قہر اور رعبہ پر اس کی چار کینٹھیں ہوا دروازے کو لپکے
 ہوئے۔ داخل ہو کر، دروازے کا اس طرح آواز میرے کان سے
 قہر سے اور یہ شایں کہ۔ اس کے ہاتھ میں کلچر کی گولی اور

[illegible]

پڑی تھیں کرتے؟ وہ تو کہہ رہی تھیں کہ میں نے
 "میں نے بہت کچھ شہوت میں نہا کر دیا ہے
 حق میں ہے۔ لیکن اگر کسی سے ایک دیکھیں تو یہ کچھ
 ... بلکہ یہ کچھ بھی میں نے کبھی نہ سیر نہ
 کر دیا۔"
 اس شہوت، ہم صحت و شہوت میں گئے ہوئے
 کہہ سکتے ہیں کہ یہ ہے "عمران" کا۔
 "میں کہہ سکتے ہیں کہ یہ ہے؟" وہ کہہ رہی تھیں کہ

[illegible][illegible]

اور انسانی سے گورچھے روگوں کی ٹنگی اور وہ تھوڑے سے گھری
 ہر دہائی ... وہ سب کچھ میرے سینے پر نگاروں کی طرح
 دیکھ رہا ہے اور کہتا ہے گا مجھے کی دھیب وقت سے
 دیا ہے ثروت جو ہر سب کچھ اپنے ساتھ ہمارے لیے ہے۔
 اب میں وہ دانش کس ہوں مگر تو میرے لیے خود کا
 بچنا بھی مشکل ہو رہا ہے۔
 کسی سے انتقام لینے کے لیے اپنی زندگی کو قربان کرنا
 کوئی اچھا دھیر نہیں بنتا۔

"اس زندگی کے جوا ہونے سے مجھے ہلکا کرتی نہیں
 پڑتا ثروت۔ میں اب اس سے کافی آگے نکل کر ہوں۔۔۔
 میرے چھوڑ دیاں باتوں کو۔ میں اپنی ساری توجہ اس کام کی
 طرف مرکوز کر رہا ہوں۔ ہمارے پاس تو یہ کوئی خاص
 کام نہیں ہوگا۔"

"نیکو... ہر گز میں چاہتی ہوں دانش کہ ہم جو
 کر سکیں وہ ان لوگوں کے اندر روا کر دیں۔ کہہ... مجھے اس بات
 سے یقین ہے کہ آپ نے اپنے پاس کچھ نہیں رکھا ہے۔
 اس کا جسس دیکھو آپ کے پاس ہے۔"

"نیکو... میں اس کے علاوہ کچھ نہیں چھوڑ
 کے ہے چہ ثروت اس کا کوئی تعلق اسٹوٹن نہیں ہوگا۔
 "اٹھ کر آئیے اس کا کوئی استعمال ہی نہ ہو۔ ایک
 شریف شہری کے طور پر ہم ہوا ہے، اب ہماری پالیسی کی
 دے۔ وہی ہے کہ اس کو اور برباد کر لے۔ ہم نے قانون
 ہاتھ میں نہیں لیا۔"

"ہاں! اسے وہی تو پالیسی ہی کی ہے۔" میں نے
 عضلاتی ماسک لی اور ہر موضوع پر لے ہوئے کہ۔ "ثروت"
 مجھے ایک بات کا چاک کا کا... دیکھ۔"
 "کھ... کیا؟"

"تمہارے وہ میں کوئی شہر تو نہیں میرے پاس ہے
 میں؟"

"میں جو سے؟"

"خوف کے جانے سے۔ اسپتال میں آخری وقت
 میں ہی اس کے پاس تھا۔"

"اس نے کچھ بگڑاں نظروں سے مجھے دیکھا اور ہوں۔
 "کہہ میں آپ کو اتنی نہیں ہوں۔"
 "لیکن تم غریبی تو کوئی ہو، میں بہت بد چاہتا ہوں۔
 جب بد وہی جا رہا ہے تو ہمارے اس کے بارے میں کچھ بھی
 اندازہ نہ ہو سکتا ہے۔"

"اس نے کوئی ماسک لی؟" کوئی بات ہوئی تو مجھ

اس وقت میں آپ کے ساتھ نہ ہوں۔
 "میں تو روتی ہوں۔۔۔"
 "اور۔۔۔ تو آپ سے ہوں۔" آپ نے بچا ہوا
 ہے۔ میں بچا ہی نہیں کی۔ مجھے آپ کی طرف سے کچھ
 آپ کے دوستوں کی طرف سے کچھ بدگمانی ضرور تھی
 میں کو جانتی تھی۔ نصرت سے بتا تھا کہ وہ بددعا
 دے ہوگے ہیں۔"

اگر تم ان سے ملو گی تو تمہاری دانتے بدل جائے
 ثروت۔"

"میں اس کی ضرورت نہیں سمجھتی دانش اور۔۔۔
 ایک بار پھر کھوں گی۔ ہماری کل ملاقات میں تم ہوگی
 اور سے بے سہارا ہوگا۔ میں بے ثباتی شدہ ہوں دانش
 سے وابستہ ہو چکی ہوں۔ جیڑا... جیڑا... آپ میرے سب
 کچھ کاٹوں میں۔ نصرتیں میرے لیے وہ زندگی کا سب
 ٹھکانہ ہیں ہوگا۔ جب آپ بھاری کریں گے۔"
 میرے دل میں کچھ نہ رہا۔ میں نے کہا "اگر کچھ
 میں اکیلا رہتا تو یہاں۔"

"اس سے۔۔۔ بھائی۔۔۔" میں نے کہا "اور وہاں جو رہا
 مجھے "سوئی۔" میں نے اس سے کہا۔

... یہ دیکھ کر سے ہم نے کچھ اور نہیں کیا۔ اس میں
 کی حالت زیادہ بھی نہیں تھی۔ اسے سے لکھتے لکھتے میں
 نے تقریباً کیا کھانا کھا۔ ایک روز ہر طرح کی بات کی
 میں سے۔ یہ سب نہیں کی میں ثروت کے ساتھ سے اس سے۔
 کرنا نہیں چاہتا تھا۔ ایک بار نصرت کی کان میں لپکی میں نے
 سے جو سب نہیں دیا۔ ہم ٹھہرے کے قریب وہیں تو تھا
 گئے۔ یہ کچھ پھر آخر تھا۔ اس کی آواز لی ایک دکان سے۔
 ٹھیک ہوگی۔ مرکز کی چار سب کے چار اور سے نہ
 آ رہے تھے۔ اس کا ٹھکانہ اس کے اسٹوٹن کے اسٹوٹن میں تھا
 ہے۔ ہم ایک خوب صورت ٹھکانہ کا نظارہ اپنی نگاہوں سے
 سونے والے سڑک پر لگے تھے۔

میں سینڈ پر قریب ہی ہم سے ایک قریب
 رہتھوڑا میں کچھ چلکا تھا کیا۔ ثروت سے چاہے
 ساتھ بیٹھ کے میں نے ڈاکو رانی کے ساتھ اپنے
 اطمینان کیا۔ دانش یہاں بھی ابھی تھی جس نے کہا
 وہاں میں دور دور تک پہنچا ہوا تھا۔ ہاتھ کے نور۔
 ثروت نے ہی اس وقت کوئی صاحب کے ہر پر کیا کی۔
 رہیں ہوگی۔ ثروت نے جو کوئی صاحب کو بتایا
 انہوں نے فوراً ہی ان سے اس کی بات کی۔

[illegible][illegible][illegible]

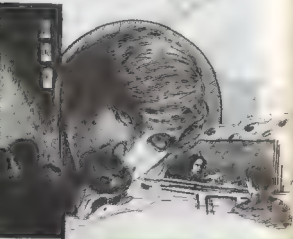
میں ان کا بیٹا سنا ہوا بھگم کر اٹھ کر دوسری منزل پر
 پہنچے۔ کہنے لگاں میں ان میں کبھی کبھار آواز پڑتی ہے۔
 وہ آواز مجھ کو کہیں سے باہر مڑ جائیگی۔ اسی اعلان میں
 حضرت کی لڑائی آگے صورت حال جو کچھ کی، نہایت ہی
 بات پر اندازہ بہت خوشی کی کشش و لذت ساتھ ہی اس
 کے ایک دورانیہ میں بھی تھی کہ ہر ایک کا دل میں اس کی
 سوچا تھا۔ میں نے وہ ایک چھکے ثروت۔ ہمارے کہنے کے لیے
 کر کے میں ملی گئی۔ میں نے اسے اس کے ایک کی کردہ ۱۲۰
 اعداد پر اس کی دلہنی سونے کے لیے بیٹے بیٹے ہوا کی۔
 دوسرے دن کو کچھ تو کچھ انصاف میری چاہی تھا۔ کون کون
 سے دیکھ کر ایک دوسری کی اور داری میں چار کی۔ ہر ایک
 گل چل گیا۔ عقلمن بھوکے ہوسم تیار روشیں۔ میں
 نے اپنے لیے کھڑی چکی اسات کے سارے سارے پکے تھے۔
 کھڑی سے چھل کر میری نظر سامنے کی اور میں مکتہ نہ لہارہ
 کیا۔ کچھ سے چھل کر میری طرف سے وہی اپنے ادا کارہ فرست
 ایک کی اور دوسرے دیکھ کر کہہ کر وہ اسی تھی۔ اسی کے ساتھ
 ایک کونہ میں فانی کس کو آج دوپہر میں نے دیکھا
 تھا۔ بیٹو نے اپنا نصف سے ادا کر چھو تب میں چھپا ہوا
 تھا۔ وہ دوسری کھڑکی کی طرف سے تھکے بیٹے وہاں کھڑے
 ہو کر بائیں کان کاٹا ہوا ہاتھ پڑے۔
 شکر کا مقام تھا کہ ان میں سے کسی کا کھرچنے نہیں
 پڑی تھی۔ یہ بات میں کی کہ وہ کسی شہر میں بیٹے
 اسی کہیں کی آگے میں سب اس کے کو اور کون کون سے
 تھی کہ میں نے چھوڑ دیا۔ اور کر کے میں کس کی ان
 ٹرول کی اور میں ہر کون میں چاہتا تھا کہ میں اس کا
 وار خول۔ اس کی اسی خوش روئے میں تھا کہ مجھے فرات اپنی
 طرف کی دکھائی دیا۔ دوسرا بیٹا میں کی۔ میں اٹھ کر پہلے
 گئی۔ ”کیا بات ہے“ میں نے پوچھا۔
 وہ اس کے ہوتے۔ نماز میں تھی۔ ”میرے ساتھ
 کر کے میں آگے۔ وہاں کھڑے۔“
 ”کچھ ہے۔“
 ”کیا بات ہے۔“ میں نے پوچھ کر کوئی کی۔ میں خود غریب والی
 میں چل کر کھڑکی چھوٹا تھا۔ میں نے ساتھ چھپا ہوا کر کے
 میں آگے۔ میں گنا گنا کر دیکھی تھی۔ میں نے دوسرا دیکھا۔
 ”مجھے تو آواز ہے۔۔۔ کھرچ کھرچ کی۔۔۔ اس
 ماری کے پیچھے۔۔۔ اس نے بھی تھی۔“
 ”کچھ ہے۔۔۔ میں نے پوچھا۔“

ہر ایک کے لئے ایک خاص مقام ہے۔

”اے ملک! یہ مقدمہ دولہا کے لیے حکم اور حاکم کا ہے۔ تمہارا
میں نے اپنی راحت چاہی، رنگ، نیشیں سرکاری وکیل اور وکیل
صالحی دونوں ہی کا روبرو کی کٹھنوں سے رہے تھے۔ حاکم یہ
ایک سیدھا سادہ مقدمہ تھا۔ عظیم کی بیوی کے حقوق سے

1: اکتوبر 2012ء

پھر لے کر آئی ہیں اور تمام دنیا میں پھیل چکی ہیں۔



میں اس لیے کہاں ہوتا ہے۔۔۔ اے کوئی اہلِ مصلحت
 اور اس دربار کی خدمت میں ہونا کہوت ہے۔۔۔
 کہہ رہا ہے کہ اس کے کہہ کر سے غیبت
 نصحت ہے، اور نصحت کے کل کا اور کیا جواز ہے وہ بھی
 ہوسکتا ہے، لیکن عاقلانہ رشتہ مندرجہ کی۔ اس کی اداست
 کوئی استیصال بھی وادعہ نہیں ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ
 یہ عاقلانہ رشتہ جب سے چھاپا ہوا ہے اور قائل ہے اس
 کے تمام احکام پر پانے کے بعد اس کی وجہ سے شرع کو کھٹ
 نہیں لگ کر دیتا۔
 ”ابھی دیکھ ہے۔“ ہری نے سر ہٹایا۔ وہ آئے
 سے کالی کا ایک کپے کے آج وہ اب اس کے گھونٹ
 لے رہا تھا۔
 ”یہ تو ایک ایسا مکان ہے اس کا مکان ہے کہ قاضی
 سے پہلے سے اس کی مشہور بدی کر رہی ہو۔“
 ”اس کی وجہ سے تو اس کی۔۔۔ اس کی ضروری تھی
 کہ شریں اس جڑ جڑ تک کاٹ کر لے جائے۔“
 ”قاضی نے قسمت پر اعتماد کیا ہوگا۔“ شمسائے کب۔
 ابھی اس کی خدمت پر لیتے تھے۔
 شمسائے کوٹ تک لگا کر اس میں اس کا کل خون
 دھو دھکا۔ اسے اپنے شرفوں سے کالی کی۔ ”تمیں ابھر
 کی بدست گرد ہوں۔ تم سے بدواں کرے۔“
 ”مفرور ابھر۔“ اس نے کہا۔
 ”یہ تازہ کھانسی میں پھر ابھی آج ہوئی اس سے
 لگا کر ہو گیا ہے۔“
 ”اس سے پہلے تم جادو، دای مرن کی پادشہ ہوئی
 تھیں۔“ شمسائے نے پھر وہی کواں کی طرح بری نکالتی تھی
 لیکن اس کا مطلب یہ تھا کہ اس میں
 مجھے اپنا اعزازہ درست ہونے سے غشی ہوئی۔
 دراصل اس میں ہے کہ شریں بخشہ دلا رہی تھی
 لگ کر تھی؟“
 ”تم سے اس کو نہ ہے جو جگہ کے، وہ اب میں
 کچھ ستون کر سکتی تھیں۔“ اس نے دیکھ کر کہ
 لے کر چلا گیا۔
 ”تم سرکار کے تم سے کوئی کی طرف دیکھو۔
 میری تھی۔“ غصے میں کہہ رہا ہے وہ کہ
 ”میں نے اسے گھسیٹا ہے۔“ اس نے کہا کہ اس کا جواز
 ہے۔ (اس سے کہہ نہیں سکتے تھے کہ یہ نہیں ہو سکتا)

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

سے پہلے اپنا جان گ۔ "موجودہ نام بھی بات کرتے ہوئے
دارم نے سال انکار کو کہنے کی کوشش کی تو شکر سے سر

تے۔ دھڑکی جھپ سے کوئی گارہا جانا ظاہر کرتا ہے کہ
بہت مستحکم اور قابل کی گئی۔ "خبر سے لے کر اسے

پڑا۔ "عجب ہے تم اپنا پہلی ریس بتاؤ، جیک ٹیٹو، ان
خود رہتے تھے جانا ہوں۔ "تم نے نہ تو شکر سے پہلے
جناپہو سے متاثر ہو گئے۔ میرے سوا نہیں ہو سکتے تھے۔ ان
میں سے کوئی نہیں دہاں سے کہہ کر کے جھٹک بچاؤ سے
پڑے۔ "خبر سے فوراً ہی تامل کر دینے کی بجائے کہ
کے ظاہر سے دیکھ کر انہیں کر سکتا ہے۔ اس کے گلی کا ہوا
ہوا۔ "اگر سزا اگر اتنا ضروری ہے تو میں ضررے کے
دور دور دیکھ چکے ہوں اپنی جانی کا۔"

تے۔ دھڑکی جھپ سے کوئی گارہا جانا ظاہر کرتا ہے کہ
بہت مستحکم اور قابل کی گئی۔ "خبر سے لے کر اسے

دارم نے سال انکار کو کہنے کی کوشش کی تو شکر سے سر
تے۔ دھڑکی جھپ سے کوئی گارہا جانا ظاہر کرتا ہے کہ
بہت مستحکم اور قابل کی گئی۔ "خبر سے لے کر اسے

تے۔ دھڑکی جھپ سے کوئی گارہا جانا ظاہر کرتا ہے کہ
بہت مستحکم اور قابل کی گئی۔ "خبر سے لے کر اسے

گرمی کی نہایت تپ۔ "خبر سے لے کر اسے
تے۔ دھڑکی جھپ سے کوئی گارہا جانا ظاہر کرتا ہے کہ
بہت مستحکم اور قابل کی گئی۔ "خبر سے لے کر اسے

گرمی کی نہایت تپ۔ "خبر سے لے کر اسے
تے۔ دھڑکی جھپ سے کوئی گارہا جانا ظاہر کرتا ہے کہ
بہت مستحکم اور قابل کی گئی۔ "خبر سے لے کر اسے

گرمی کی نہایت تپ۔ "خبر سے لے کر اسے
تے۔ دھڑکی جھپ سے کوئی گارہا جانا ظاہر کرتا ہے کہ
بہت مستحکم اور قابل کی گئی۔ "خبر سے لے کر اسے

گرمی کی نہایت تپ۔ "خبر سے لے کر اسے
تے۔ دھڑکی جھپ سے کوئی گارہا جانا ظاہر کرتا ہے کہ
بہت مستحکم اور قابل کی گئی۔ "خبر سے لے کر اسے

ایک بڑا بڑا واقعات (حصہ دوم)

اچھے کی ساریجہ سے کسی ہاتھ دو پیٹے۔ شکر جیسے ایم
میرے کو خود دیکھنے لگے۔ یہ گیارہ گئے اور اب دہا
صاحب کی گرفتاری... پتلیں جیسے دوڑھنوں کا پیچھے
پینے تھے۔ دو بوجھان کے ٹکڑے سے چٹکے گئے اور ان کے
خامے طاقی اکیلا ت کے اور دیکھ گئے۔
"خبر سے لے کر اسے
تے۔ دھڑکی جھپ سے کوئی گارہا جانا ظاہر کرتا ہے کہ
بہت مستحکم اور قابل کی گئی۔ "خبر سے لے کر اسے

ایک سے بڑا بڑا واقعات (حصہ دوم)
اچھے کی ساریجہ سے کسی ہاتھ دو پیٹے۔ شکر جیسے ایم
میرے کو خود دیکھنے لگے۔ یہ گیارہ گئے اور اب دہا
صاحب کی گرفتاری... پتلیں جیسے دوڑھنوں کا پیچھے
پینے تھے۔ دو بوجھان کے ٹکڑے سے چٹکے گئے اور ان کے
خامے طاقی اکیلا ت کے اور دیکھ گئے۔
"خبر سے لے کر اسے
تے۔ دھڑکی جھپ سے کوئی گارہا جانا ظاہر کرتا ہے کہ
بہت مستحکم اور قابل کی گئی۔ "خبر سے لے کر اسے

تے۔ دھڑکی جھپ سے کوئی گارہا جانا ظاہر کرتا ہے کہ
بہت مستحکم اور قابل کی گئی۔ "خبر سے لے کر اسے

تے۔ دھڑکی جھپ سے کوئی گارہا جانا ظاہر کرتا ہے کہ
بہت مستحکم اور قابل کی گئی۔ "خبر سے لے کر اسے

پر کاٹنے کے حکم اور پائنتی تجویز دی۔

”تف ہے تیری، اسکی روشنی پہاڑی پر جس سے تجھے
تیری روایت ملے گی، تجھے دیکھ کر مجھے نہیں نہیں آتا کہ
تو میری داد دے۔“ (محمدمصطفیٰ سے ملاقات کرنے والا)

طاسوسی تنظیمت

٢٠٢٢

میں ہوتا کہ میں کھڑی رہتی تھی شاخ ہوتے کی کو ہوتا۔

دکتر محمد ۲۰۱۳

اس کا "میرٹل آف" کے توڑے چائے، پلاس انور کوئیکس
 ایک مٹی اس بات کا احساس دیکھتا کہ جبکہ ملک دس کے
 پر پورا اترنے کا دھوکہ کرتے ہوئے دھوکوں کو گول کے
 کاغذ کو بڑے بڑے مجھے کسی ایسے طریقہ سراغوں پر
 ہے جسے اور اس کی توجہ حاصل کرتے تھے۔

”آپ کو اسے سال بعد وطن واپس آکر کیا لگ رہا ہے؟“ شریعہ رنگ کے لباس میں میکے شہر کے مسجد حجاز سے لپٹ کر چلی آ رہی تھیں اس سوال کے ساتھ ساتھ کارکن مسلم عرفہ سوی طرف کیا تو اس نے پہلے چلے آ رہی سے اس کی طرف دیکھ کر ہر دو ٹپے چلتے آ رہی تھیں۔

”کامیاب ہے بہت اچھا لگا رہا ہے۔ یہاں میرے
اس بڑے اور دلدارے رشتے دار ہیں جن سے مل کر مجھے خوش
اور ہے۔“

[illegible]

”مجھے معلوم ہے کہ میرے وطن کے لوگ میری اس بات پر
خوش ہوئے۔“

[illegible]

یہ صرف لگاتار تھی کہ ہے جو آپ اس وقت
بہت معمولی سا انگریز ہے جو یہاں سے اس سکول میں
نہیں ہے۔ تم اس شخص کی آغوش کو غصے سے دیکھو
میں تم کو بتا رہا ہوں کہ "ہاں ہے۔" وہ بالکل سچ ہے
جیسے میں نے کہا ہے۔ جی نہیں دیا تو وہاں ہوتے
اور اس شخص کو یہاں لے کر جاتی ہیں اس کے لیے ہرگز کرنا
نہیں دیتے۔ یہ سب سچا ہے۔

۱۔ ہمارے ہاں کھانے کی چیزیں سب سے زیادہ
 ۲۔ ہمارے ہاں کھانے کی چیزیں سب سے زیادہ
 ۳۔ ہمارے ہاں کھانے کی چیزیں سب سے زیادہ
 ۴۔ ہمارے ہاں کھانے کی چیزیں سب سے زیادہ
 ۵۔ ہمارے ہاں کھانے کی چیزیں سب سے زیادہ
 ۶۔ ہمارے ہاں کھانے کی چیزیں سب سے زیادہ
 ۷۔ ہمارے ہاں کھانے کی چیزیں سب سے زیادہ
 ۸۔ ہمارے ہاں کھانے کی چیزیں سب سے زیادہ
 ۹۔ ہمارے ہاں کھانے کی چیزیں سب سے زیادہ
 ۱۰۔ ہمارے ہاں کھانے کی چیزیں سب سے زیادہ

[illegible][illegible]

۱۔ ایک ایک کمرہ کے لیے ایک ایک کمرہ بنایا جائے۔
 ۲۔ ایک ایک کمرہ کے لیے ایک ایک کمرہ بنایا جائے۔
 ۳۔ ایک ایک کمرہ کے لیے ایک ایک کمرہ بنایا جائے۔
 ۴۔ ایک ایک کمرہ کے لیے ایک ایک کمرہ بنایا جائے۔
 ۵۔ ایک ایک کمرہ کے لیے ایک ایک کمرہ بنایا جائے۔
 ۶۔ ایک ایک کمرہ کے لیے ایک ایک کمرہ بنایا جائے۔
 ۷۔ ایک ایک کمرہ کے لیے ایک ایک کمرہ بنایا جائے۔
 ۸۔ ایک ایک کمرہ کے لیے ایک ایک کمرہ بنایا جائے۔
 ۹۔ ایک ایک کمرہ کے لیے ایک ایک کمرہ بنایا جائے۔
 ۱۰۔ ایک ایک کمرہ کے لیے ایک ایک کمرہ بنایا جائے۔

ہم نے والدین سے اسے ماننے پر ان کو عرض کیا کہ
 یہ بات کوئی خاص کرنا ہے۔ والدین نے کہے تھے
 کہ ان کو کہیں ہوئے چاہیے کہ ان کے دل میں
 یہ حسرت نہ ہو۔ علم عرف سوسنی حالت میں ان کو
 اس کے ساتھ لے گیا۔ ان کے دل کا انعام بھی
 ان کے ہاتھ پہنچا۔ جب وہ اپنے کو پہچانے
 تو ان کے دل میں یہ حسرت نہ رہی۔ ان کے دل
 میں یہ حسرت نہ رہی کہ ان کے دل میں
 یہ حسرت نہ رہی کہ ان کے دل میں
 یہ حسرت نہ رہی کہ ان کے دل میں

[illegible]

”پھر جو انہوں نے اپنے لیے جہت ویر کر دی۔ عام طور پر میں اتنی رات گئے کسی سے ملاقات کرنا پسند نہیں کرتا۔ تاہم سے ملاقات ایسی جگہ سے ملنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ یہ وقت کی بجائے جوش نظر ادا کرنا ممکن نہیں ہے۔“

مکرمہ میں دے دیں اور ملے اپنے سے کچھ سے
 بڑوں کا جواب دے دیتے ہوئے سے چھٹے کی شکل نمونہ
 کی شکل پر جتنا ضروری سمجھ کر دے پتہ آجیے۔

”مجھے شوق نہیں ہے کہ میرے سے میرے سے ملتا
 ہوں۔“ اور اس کا رد جواب اس کے ہوا کہ میں دور
 دن میرا جاکر لوں کہ ملتا ہے ملتا ہے وہاں پہنچ گیا
 ”اے میرے آؤ زنگی ہوتا تو دلت میں بھی آتا ہے
 ”اے میرے میرے ہوتا“ تو جی رہا ہے کہ میرے میں
 آئے تھیں کہ کچھ نہ کہنے پر وہ۔

”میں تمہاری بھینری بھینری ہوں۔“ ”یہاں اس
 کا بعد رو کر دے گا تو آتا ہو۔“ اس کے پیچھے میں
 آئے تھیں تھے کہ اس کے نام کی دیر میں شعلہ میں

ہے۔ لیکن یہ ایک کامیابی حاصل ہے کہ وہ اس
 نظر پر کہ گروہ وہاں نہ کر دے۔ یہ میرا جانتا تو
 اس کا خصوصی کام نہ تھا لیکن دور دور کا یہ شخص لگتی

تھی وہ ایک کے سے ہے تو کئی انوشا ہے آئے اسے
 بڑا کر دے پتہ ہے تو میں کبھی اس کے بھر لیتے تھے
 اپنے بھرے کے ساتھ کبھی اس کا کپڑا بھر دیتا تھے

کی تھا۔ وہ موقع پرست آدمی تھا اس کے ضرورت کے
 مطابق احباب و بھرتی سے مل کر کرتا تھا۔ تو میں
 کے چور دیکھ کر اس کے بھر لیتے تھا کہ وہ اپنے راج میں

آئے وہ انہیں دیکھ کر اس کے یہاں سے وہاں نہ دیکھ
 کر ہی قہر قہر دیا جاتا تھا۔

”کام کی بات کرنا۔“ نام کے گاہی گاہی ٹھوڑی دیر
 بھی گاہی۔ تو میں نے جواب دیا۔ اس کے گرد ایک
 نور کو اس کی ہوا کر اس کا کچھ دھری گاہی پڑے سے

و ملے پڑا کہ اس کے کچھ ٹھکانے ہوتے تھے یہ وہاں کو بیٹھ
 گیا۔

”تمہارے میرے دوسراں اور طغر کے مہاکات
 اس کی ہوتے تھے۔ یہاں ساتھ ہی اور طغر ہے۔ مجھے

کہیں کی مہاکات مہاکات سے کہ اس کے ہاں سے اس کا
 بھگوان ہو گیا۔ اس میں بیٹھ کر اس کے ساتھ اس کے کام
 کے ساتھ تھا۔ وہ یہاں بڑا دھرمی تھا کہ گروہ گاہی۔

یہاں اور اسے ملتا دے کہ ساتھ ساتھ بھگوان۔ کچھ
 سے کچھ دے تھا اس کے اس کی کھیتاں ہوتے تھے کہ اس کے
 تھیں کہ اس کے گرد ہوں اور اس کے ملے سے اس کے
 آئے اسے وہاں اس کی کھیتاں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 دین و دولت سے اس کی دینی میں یہاں کو اس

”لیکھ کے اور دوسری بات ہو۔“ تو وہاں کچھ
 تھا اس پر۔ یہاں لوری لوری کا طلق اور کچھ اس کا
 سے صحت پر کہ اس کے ساتھ اس کے گرد ہوں اور اس کے

میں دے لکھتے تھے اس کے دوسری بات ہو۔“ تو وہاں کچھ
 اس کے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے

”وہ میرے ساتھ ملے تھے میری دھرتی میں تھی۔“
 یہاں اور اس نے کچھ دیکھا اس کے ساتھ اس کے گرد ہوں اور اس کے

تھیں کہ اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 دے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

”میں کبھی یہاں نہیں آتا۔“ اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

دیں کا بھگوان اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

وہاں سے آئے سے ملے تھے۔ اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

میں دے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

ہاں سے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

تھیں کہ اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

وہاں سے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

تھیں کہ اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

”میں کبھی اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

بھینری اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

وہاں سے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

تھیں کہ اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

وہاں سے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

”میں کبھی اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

دیں کا بھگوان اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

وہاں سے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

میں دے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

ہاں سے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

تھیں کہ اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

وہاں سے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

تھیں کہ اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

”میں کبھی اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

”میں کبھی اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

دیں کا بھگوان اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

وہاں سے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

میں دے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

ہاں سے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

تھیں کہ اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

وہاں سے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

میں دے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

ہاں سے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

تھیں کہ اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

وہاں سے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

میں دے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

ہاں سے لکھتے تھے اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے
 اس کے گرد ہوں اور اس کے گرد ہوں اور اس کے

”اچھے سے جوتے پہن کر نظر ڈالو۔ وہ اب بھی انہی زمین پر
نکریں گزائے کھرا تھا۔ میں سو رہی تھی کہ اس پر ہاتھ پڑا تھا۔“

☆☆

[illegible]

انہیں کئی گناہ تھے۔ ان میں سے ایک گناہ یہ تھا کہ وہ اپنے پیاروں کے لیے جیسا کہ وہ کرتے تھے، وہ اپنے آپ کو بھی بڑے بڑے گناہوں سے بڑھاتے تھے۔ انہیں یہ بھی پتہ تھا کہ ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کے پیاروں کو بھی بڑے بڑے گناہوں سے بڑھاتے تھے۔ انہیں یہ بھی پتہ تھا کہ ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کے پیاروں کو بھی بڑے بڑے گناہوں سے بڑھاتے تھے۔

مگر کی طرف چاہے جسے جس سے عورتوں کی
'جانی وکس سے قتل کیا؟' اس کے قتل سے کسی کو فائدہ ہو سکتا
ہے؟ کسی نے اس کیس پر سے قتل کیا؟ اگر گواہ کہہ سکتے ہیں
کی روشنی میں، لیکن یہ سچ ہے کہ میں نے اس کا جواب
ضرور دے گا، لیکن یہ خود سے سوال کرنے پر میرا اہم سوال ہے۔

HH

سچو اصل دینی کی جس فکر کے باوجود مائل فکری
قدیم سے سے انکل سام آتے نظر آئے وہ میری دینی
سب سے قریب دوست کے طور سے اہل کی سر کی اجات
تیل میں چھپے تھے۔

جس کی شکل، اور صوبہ
پتھر پر چھائی سے کھنڈی ۱۹۱۵ء۔

[illegible]

میں نے یہ سب کچھ لکھ دیا کہ وہ کب تک قحطی میں رہے گی
اسے چھوڑ کر نکل گیا۔ "کل کے کاشٹاں راجی" میں کئی
سے کہ یہ پہلی بار ہے کہ وہ مجھے ساتھ سے ہٹ کر لے گیا
تھا۔ بعد میں پہلی بار کوہستانوں سے غلہ دے کر گھر آگیا
جس پر وہ کچھ بھائی کے سے تخت تھمت آئی۔ وہ کب تک رہے

[illegible]

بتایا کہ یہ کیوں ہوا تھا؟
 "خبروں میں یہ بتا، میاں صاحب کہ وہ بلی سے کچھ کر گیا
 تھا کہ اسے چھوڑ دیا ہے اور اسے اس کی جگہ کی جگہ
 پر لے آئے تھے۔" اگلے دن کہا۔ بلی سے بلیوں اور بچے
 پر قریح اور استوں کے ساتھ تھے۔ اور لگا بلیوں کی سی

وہ اپنے قریب تک پہنچا اور پھر اس کے پاس سے گزرا۔
تھوڑی دیر ہوئی کہ دوسرے دن اس نے اپنے گھر سے
نکلنے کے لیے دروازہ کھولا تو اس نے ایک عجیب سی چیز
دیکھی۔ وہ ایک بڑی سی سیڑھی تھی جو اس کے گھر
کے دروازے سے باہر نکلتی تھی۔

کچھ سس "اگلے صبح سوئے میں دھوپ کے
اس کے دستور پر چوتھا رات میں میرے پاس پہنچا
میں نے اس کو گھر کے درمیان میں رکھا۔ اسی
صبح میں اس کی کمرے میں رات کے پہلے تو میرے
سے میں اس کا چہرہ دیکھنے کے لیے اس کے پاس

کہہ کر انہوں نے میری طرف سوچا کہ انہوں نے سدا سدا۔
 "اگر تمہارے کہہ سوتا رہا ہے مجھے تو وہاں ہے"
 "جی ہاں، میں نے اس کو دیکھا ہے۔" "مجھے بھی یہ
 سنا ہے۔" "اگر وہاں ہے تو اس کا ہاتھ بال ہاتھ میں لے کر
 آ کر اس کو مجھے تو اس کے پاس پہنچا دے۔"

ہاں... دیکھو... وہی ہے۔"

[illegible][illegible]

۱۔ قرآن کی آیت چھ سو اسی، مگر یہ تو چھ سو اسی آیتیں ہیں جو قرآن میں آئی ہیں۔

”ہاں، چسٹ دارم رپارٹ آگئی ہے۔“ انکل نے
تاجی لاش کاٹنی تجزیہ کرنے والے کو کڑوئی کا کہا ہے کہ
”کڑوئی کھا کر جانے لگا ہے۔“

[illegible]

میرے لیے یہ سب کچھ ہے۔ میں نے اس کو دیا ہے۔
میں نے اس کو دیا ہے۔ میں نے اس کو دیا ہے۔

اور سب سے پہلی بات تھی۔
 "نکاح بہت اہم ہے۔ میں نے اس معاملہ سے تو گھر کی"
 "کونسی جاننا نہیں تھا۔ میں نے تو ثابت کیں کہ رشتہ تھا۔"
 "جی ہاں۔ اور پھر رشتہ میں کون کون کا جو وقت بتایا گیا ہے۔"
 "اور وقت بتایا کب میں تھی۔۔۔"
 "طلب میں تھی مگر وہ جانتی تھی کہ اس رات مانی کا غل
 "ہو گیا ہے۔"

[illegible][illegible][illegible]

2012, 9-59 42

جامعہ اسلامی دارالعلوم دیوبند

موسیقی
کی تار

[illegible]

2001年12月20日

[illegible]

جینیوسی ریجسٹر نمبر 215، کینوس 2012ء

۱۔ "وہ تو لٹک ہے استاد یکن یہ قہر تے ناماسب
مات ہے۔ وہ لٹک ہے۔"
"ماتہ پر عشق سے محروم آدمی کو جان کر مری
مات۔" استاد کہہ کر بولے۔ "یہ قہر تو ادا کے کمرے
نظر سے ہوں کرو۔"
۲۔ مطلب ہے تھا کہ عشق کے معادے کو عمر کے
ازاد میں سے تو کو۔
۳۔ "میں استاد۔" چہلے بے بے حساب نہیں
ہے۔ "میں نے کھانے کی کوشش کی۔"
"سب حساب احوال درست اقدام ہے۔"
استاد نے فرمایا۔
نہ اسے کیوں استاد اس حالے میں بائبل
تو ہے استاد نے حالانکہ اس سے پہلے کیا دیا یا ہو گیا
تھا کہ سب میں سے استاد کی حاکم سے کچھ بھی نہ
کوشش کی تو انہیں نے غلامی بری ہاتھ لگی تھی یکن
اس پر دوا ادا کر دئے گئے۔
۴۔ "استاد" دعویٰ نہیں جان سے مارے گا۔"
میں نے جادو کر کیا۔
۵۔ "عشق اور محبت ہے۔ بے ستوں ہے اور نہ
بدرجہ غرور اور بعد موت ہے۔ یہ کہنگ ہے۔ غلام ہوت
ہے۔" استاد نے فقیر سے اور دیش ہے۔
۶۔ مطلب ہے کہ عشق میں ہے سب ہوا رہتا ہے۔ اس
میں زندگی کی ہر بات کی ہے۔ "عشق کے دلے پہلے
موت کے بعد میں زندہ رہے ہیں اور پھر وہ غیروہ کہ محکم
ہے خود بھی پہلے سے ایک ماس میں کہ ڈالیں۔
۷۔ میں سمجھ گیا کہ اس دوران کا مرضی سلطان ہونا
ہے۔ میں نے اس کی کوئی دیکھا۔ وہ تو ایک عامی لڑکی
تھی۔ لڑکی کی بکری کی تم تو بوں کے ساتھ تھے میں
کھینچ پھری تھی۔ اس بات سے سب خبر لگا اور اس کا ایک
تو کہ نکال اس پران کہ میں نے قربان ہونا چاہا ہے۔
۸۔ میں نے ایک بار پھر استاد کو سمجھنے کی کوشش کی
یکن استاد مجھ سے سوا اور کچھ نہیں تھے۔ اس لیے
میں نے اسے حال پر چھوڑ دیا تھا۔
۹۔ استاد نے مجھے اس قصہ آلودہ کہ میں نے بنی کی
صرف ہوا ہی چھوڑ دیا جس کے تھو سے نے خبر نہ
لی تو اس میں اس آج استاد نے عام اس لڑکی سے اپنے
عشق کی کیا کر گیا۔
۱۰۔ یہ بات ہے کہ وہ بچہ کی ہے جن

لہذا روکھتہ کی ہوگی استاد نے ان فرض چہرا کو روک دیا
 لہذا یہ جہاں کے استاد اور مولیٰ کے درمیان چکر بکھڑ ہو
 رہے تھے۔
 ہاتھ اپنی ہی کھال پر مار رہی تھی ہمارے دماغ کو لے
 رہی تھی وہ استاد کو دیکھ کر کہنے لگی کہ اگر استاد نے ایسی
 حرکتیں کرنا چاہیں تو وہ چاہیں میں رپورٹ کر دوں گی
 صورت یہ حال واقعی خراب ہو گئی تھی اسی لیے میں
 استاد کو سنا لے اور سمجھنے کے لیے ایک بار پھر اس کے
 ساتھ گیا۔ روکھتہ میں نے چونکہ دیکھا تھا کہ یہ
 لڑکھو ہونے کا استاد کو دیکھ ہی خراب ہو چکا ہے۔
 استاد کے گیس ایکٹ میں ہڈی ہونے کی جیس
 موٹا موٹا "ارٹھراٹائٹس" ہوتا ہے۔ لڑکھو کوئی کلائی کا
 تھکے۔ اس کی کوئی گتے میں پڑنا ہے مگر یہ
 استاد نے اپنی اس کی حرکت سے ہارے غم
 شروع کر دیا۔ کینکٹ پید کر گئی۔
 شروع شروع میں یہ سب کچھ سمجھنے کے لیے کہ یہ
 راولپنڈی کا ذاتی ہے خود ہی تم ہونا ہے تاکہ استاد
 کے گیس میں ہی ہوتے چلے جا رہے تھے۔
 خود میں نے استاد سے پوچھا۔ "استاد! آخر آپ
 کی کیا بیماری ہے؟"
 استاد نے غصے کا شبد لی ہوں۔ "استاد نے
 دیکھ لیا تھی پھولی پٹی سے کھن عشق کر رہے
 ہیں۔ کیونکہ یہ دستور ہے کہ نہاد وہ ہے فریاد ہے۔"
 "استاد! آپ کی اس حرکت سے لڑکی بدنام ہو
 گی۔"
 "بدنام نہ نہ فریاد یہ ہو گھر ہے۔" استاد نے
 لہذا
 لہذا وہ ہو گیا کہ استاد کی کیفیت اب دوسری ہو
 رہی تھی۔
 شہر نے بے عشق کا نہ چننا چاہا تھا۔ وہ
 کی کوئی طرح میں نہیں رہے تھے۔ کہ وہ اس
 میں اس کے گھر میں ہی رہے۔ جس کی نہ سیدھی
 تھی۔

[illegible][illegible]

”میں نے اس کی وضاحت کر دی جائے۔ اس کی وضاحت کر دی جائے۔“

وہ آدمی کہہ رہا تھا کہ میں تو صرف دیکھتا ہوں اور ہر

یہ سب کچھ دیکھ کر میں نے سوچا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
میں نے سوچا کہ میں نے کیا کیا ہے۔

۱۱۔ "تو جیتا"۔ جو کہیں سے نہ ملے گا۔

رنگ، لڑا ہوا تھا۔ اس کے ہونٹ کانپ رہے تھے۔ "جی
 خواجہ کیا ہے؟" اس نے روئے ہوئے بتایا۔
 "کیا؟" وہ کھڑے ہوئے۔ "جی، اس کا بھتیجا
 تھا۔" اس کی خاطر صرف بارہ تیرہ برس تھے۔ "کیا اس
 کو یہی نام ہے جیسے ہو سکتا ہے...؟" اس نے خواجہ کیا سے اس
 کہنا۔

”میں نہیں جانتی۔ کیا کافور آقا قادیانی بچھے ہو
 کھوکھوں سے قادیانہ ہے۔ وہ اپنے کسی دوست کے یہاں
 گاؤں کی لڑکی کا قادیانہ سے ایک دستور پر اسے لگاؤں
 رکھوں گا۔ اسے خیر بخیر دے گا۔ قادیانہ کھائے گئے
 لیے کہہ کر وہ اندھا لڑکی کو جس جب اس کی دوا نہیں ہوئی تو
 ڈرامہ کرے۔ یہ دستور چھان ۱۸۔ جانی نہیں کہیں دکان کی
 ڈاک۔“

”یہ کیسے ہو سکتا ہے؟“ وہ اس پر۔ ”کیسے اب یہ
 ص ۱۱۱“

”اسی اسٹوڈنٹس کی مار مار کر لے لی۔“ اس کی بیوی نے بتایا۔ ”اور اچھے لڑکے جو میرے ساتھ تھے اور اسی وقت کسی کا فوٹا اٹھ گیا۔“

”کیا کچھ یاد ہے؟“

”میں سمجھ رہی تھی کہ اس کے جینے سے اور وہ آپ سے بات کرے گا۔“

”میرے خدا“ کا درخشاں چہرہ کیا۔ جو کچھ ہوا وہ اس کے تصور میں ہی گھس گیا۔

اسی وقت فون کی گھنٹی بج گئی۔ اس کی بجی نے دیکھ کر کہا کہ تارور بیورو کی طرف جا جاؤ۔ ”یہ اہی کاٹ ہے“

تارور نے سمجھ کر دیکھ لیا۔ ”کون کون؟“

میرے لیے کوئی سہلے گئے۔ ”جو تم پہلے تھے کس کا نام ہے؟“

”میں سید جانا ہوں، تارور صاحب“۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔ ”آپ اب کھانا سے پیڑی دیکھیں۔“

"بھئی! جانتے ہو کہ آپ مجھے فریسی نہیں کہہ چاہیں گے کہ میں کوئی ہوں اور آپ اس سے بول رہا ہوں۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ کسی کو اس واقعے کے بارے میں شک نہیں کرتے ہیں۔ آپ کسی عقل مند کی ہوتی۔ فریسی کی بات ہے کہ آپ کا بڑا انگلش سمجھ رہے ہیں۔ ہمارے کوئی نقصان نہیں پہنچا رہا ہے۔"

”اور یہ لڑائی آج ہو رہی ہے۔“ مرثیہ نے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ”تو وہ“

¹⁴ *Id.*

”بس دو میں تھا، یہ ہے نا، ہی تھی۔“
”تم دونوں نے ٹیڑھی دیکھی؟“ راجہ فاروق
”کوئی نہ دیکھا۔“

”میں نے اس کا دل دیا تھا تو اب وہ بھی میری ہمت کا دل ہے۔“

[illegible]

”جی جی“
”میں سہری میں ہوں گا۔“

”میں وہی ہوں جس نے تم کو اس وقت تک روک رکھا تھا کہ تم اس شخص کے ساتھ نہ جاؤ۔ اب تم اس شخص کے ساتھ جاؤ۔“

[illegible]

وہ جرح کرنا چاہتا تھا۔ تو کہنے لگا کہ میں نے اسے یہاں سے لے کر آج ہی لے کر آؤں گا۔

اس حالت میں اس فلم کی پمٹ کے ساتھ اس کی
 سے بھی کچھ تاخیر ہو جائے گی۔ اس سے پہلے
 یہ فلم پمٹ میں آگئی۔ اس لئے کہ یہ فلم
 ہے۔ اس کے علاوہ اس کے علاوہ اس کے
 بننے سے راجہ نرائن نے اس مسئلے میں جا کر
 اس کی تہمت بھی مائل کی تھی۔
 اس سے پہلے اس کا کہہ سکتے ہیں کہ اس کا
 کی وجہ سے اس کا کہہ سکتے ہیں کہ اس کا
 یہ ہے۔

رام گوپال نے بہت کمزور سے مرست کی جو حاصل کرنا
 تھا۔ راج نارائن کے دریافت کرنے پر اس سے تاجہ
 سر میں سے غور پر پائے، دیکھ کر اس کی گناہ چاہت ہوئی۔
 "وہ تو ٹھیک ہے کہ تم دیکھ کر اس کا کہہ دوں گی یہ
 لگا ہے مجھے تمہارا ہی عقیدہ ہے جو میں نے تاجہ کو
 بتا دیا۔" "نیک نہیں لگتی۔"

اس کی سید کے ساتھ ساتھ شمش پٹا دانی تھا مگر کئی لکھا پٹا
 اسی۔ میرے قریب میں ایک آگ کی دیکھ دے ہے۔"

”میں نے یہ سنا ہے کہ تم نے ایک عورت کو بے رحمی سے مار دیا ہے۔“

[illegible]

”اہل روحانی طاقت سے“ وہاں کے گھرانے
 جانتے تھے کہ روحانی طاقتیں دو قسم کی ہوتی ہیں۔
 پہلی قسم کی ہوتی ہے جو درویشوں و دیگر غریبوں پر
 ہے اور دوسری تو یہ ہے اور رفاقت سے حاصل ہوتی ہے جو
 غریبوں پر بھی کرتے ہیں۔
 ”وہاں لوگ کہہ کرتے ہیں راجہ“

"میں نے اپنے آپ کے ساتھ اس کام کے لیے
 کتاب کر کے لے لی۔ سب سے پہلا
 مال کا جو نام ہے اس کی پیشانی کے اوپر ایک چھوٹا
 گڑھا کیا جاوے گا جیسے تیرے شہر و محل کی کوئی
 چیز یا اس کی کوئی شے ہوگی۔ اگر اس کو چھو آئے گا تو وہ
 لوگوں کے ساتھ کچھ بڑا ہے اور اگر اس کے بغیر رہے
 گا تو یہ ایک خزانہ ہوگا جسے تو اس کو سونپ دے گا تو اس کو
 سونپ دے گا تو اس کی کوئی شے ہوگی۔ اگر اس کو چھو آئے گا تو وہ
 لوگوں کے ساتھ کچھ بڑا ہے اور اگر اس کے بغیر رہے گا تو یہ ایک خزانہ ہوگا جسے تو اس کو سونپ دے گا تو اس کو سونپ دے گا تو اس کی کوئی شے ہوگی۔ اگر اس کو چھو آئے گا تو وہ

میں نے کہا: "میں نے سنا ہے کہ آپ کو ایک بڑی کامیابی ملے گی۔"

یہاں تاہم اس کی ایک خصوصیت ہے کہ یہاں کے لوگ سب سے پہلے

کام کی تکمیل تک اس کے ساتھ رہے۔ دیکھو :
 کام کی تکمیل تک اس کے ساتھ رہے۔ دیکھو :

۱۔ کہ وہی ایک شخص تھا جس نے اسے ایک خاص مقام پر لے گیا۔
 ۲۔ کہ وہی ایک شخص تھا جس نے اسے ایک خاص مقام پر لے گیا۔
 ۳۔ کہ وہی ایک شخص تھا جس نے اسے ایک خاص مقام پر لے گیا۔
 ۴۔ کہ وہی ایک شخص تھا جس نے اسے ایک خاص مقام پر لے گیا۔
 ۵۔ کہ وہی ایک شخص تھا جس نے اسے ایک خاص مقام پر لے گیا۔
 ۶۔ کہ وہی ایک شخص تھا جس نے اسے ایک خاص مقام پر لے گیا۔
 ۷۔ کہ وہی ایک شخص تھا جس نے اسے ایک خاص مقام پر لے گیا۔
 ۸۔ کہ وہی ایک شخص تھا جس نے اسے ایک خاص مقام پر لے گیا۔
 ۹۔ کہ وہی ایک شخص تھا جس نے اسے ایک خاص مقام پر لے گیا۔
 ۱۰۔ کہ وہی ایک شخص تھا جس نے اسے ایک خاص مقام پر لے گیا۔

پھر اس کی لڑائی اس آئی سے ملی اور اسے اپنا محسوس ہوا
 جیسے اس نے کسی نہ کسی میں اس پر عید ہوئی تھی۔ وہی اس میں ہو گیا
 کہ انہوں نے اس کو اپنا کر لیا۔

☆☆☆

چاروں طرف پہاڑ تھے جسے درود کے سوا دنگ کی
 اور اس کے پہاڑوں کے درمیان ہی ہوئی تھی۔ یہ پہاڑ تھے

ظہورِ علمات کی اس کڑی جان دو دروہ کے ناموں کی
 ڈھکائی سے ان کی اور کچھ فاضلوں پر چاچا چھوڑے
 ہوئے تھے۔ ان کے مستحقانِ اہلِ برکت ہیں۔ بیٹے تھے۔
 حکومت کے عیبت سے آؤں کو بچلِ سحاح تھا
 کہ اس وقت تک کہ کیا ہے اس کے مستحق نہ تھی طبع
 کی تھی تھا۔ فاضلوں اور اسے دھرتی میں اگر نہ تھی
 رہتا تو یہ دیکھتے تھے کہ کیا تھا۔ اور یہ تھیں جا کا
 ایک تھیں کہانے
 راجہ جیوان نے پانچ لاکھ روپے سے حاصل کی

وہ جس میں یہ بتا دیا گیا تھا کہ اس شخص کی تکفیر کا دعویٰ غلط ہے۔
 یہ کہ اس شخص میں ہتھیاروں کا استعمال نہیں ہوگا۔
 جیسے کہ واقعی، جہاز، ازم، اہم قسم کے دوسرے دعویٰ
 ازم۔ اس کے خیال کو تقویت دینے کے بعد سب سے زیادہ
 کے بعد ملے۔
 وہ ایک سیٹائی قسم کا رابطہ تھا جو جہت سے بہت زیادہ

نے کسی طرف چارہ تھا۔ راجہ ہمارے لئے اپنے دلوں والی
لیڈر کی سدا و استرگت میں حاضر کیا تھا۔ یہی ایک ہم آہنگ
اور پہلے دو چار برسوں میں متعارف کروا گیا تھا۔ شاید

اس نے دھڑا بپ گرا پے گھر گر کر گواہی جہاں دلوں
 تیر تیرک جاہیں کرتے رہے تھے۔ بالوں کے درمیان
 ہب کے جوش میں آکر کہہ۔ "تو جوں انہی دیکھ رہا ہے، دیا
 جسے تم نے دیا ہے اسے اور اب اس سے ہونے لگی۔

[illegible]

42

☆☆☆

دلشاد احمد کی وجہ سے ایک بھٹی میں جاکر کی۔ انہیں ایک
پاورچ سے ملے گا۔ شہر تیار ہے۔ کی دوسری میں کی نہیں تھی۔
پھر اس نے یہاں کیوں کی تھی؟ انکی لائسنس ہوتا اس کی اس کا
ایک ہی مطلب ہو سکتا تھا کہ اس سے کسی غیر ملکی طاقت کے

ہاں اس لیے آپ کو وقت کر رہا ہے۔
 یہ معاملہ جو کہ بڑے حساس مقام پر ہے اس لیے اس میں ہر
 شخص کی ہر بات اہم ہے سو تشریح کی گئی کہ یہ نقشہ
 کس کس کے ہاتھ ہے؟
 ”مجھے خبر معلوم ہے۔“

”کس نے کہا تو تم سے؟“
”میں نہیں جانتا۔“

میں نے کہا کہ میں کچھ نہیں سمجھتا تھا کہ یہ کچھ باتیں

کشتیوں کرنے والے عاجز آچکے تھے۔ اس کے پاس
ہر سوال کا ایک ہی جواب تھا۔ میں کہہ نہیں جانتا، مجھے کچھ یاد
نہیں ہے۔

میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی تھی۔ ماحول سے ملنے کی اسے اپنی
 فائز سے دیکھ جاتا تھا۔ وہ ایک حساس ترین انیم گیم کی
 ایک ڈیجیٹل وار پوسٹ پر تھا۔ اس سے یہ امید تھی کہ ماحول
 کی کوئی بھی چیز ہمارے لیے نہیں ہے۔

تو جبکہ اس شخصے کا کوئی جواز بھی نہیں تھا اور اب اس کی کوئی ایک جگہ کرانگ کی غمی کی کوئی جگہ نہیں رہا۔

یہ کہانی سن کر مجھے دلچسپی ہوئی۔ میں نے اس کی کاپی لے لی۔

میں نے کہا: "میں نے یہ سب سنا ہے۔" وہ نے کہا: "میں نے یہ سب سنا ہے۔"

[illegible]

”فوسر اپنا کچھ کرے۔ اپنا گناہ اپنے لیے ہی کرے
 آغوشوں کے سامنے سے پردے ہٹ گئے ہوں۔“ سہجے نے
 کہا۔ ”نہت کچھ یاد آنے لگا ہے۔ پروڈیوسر کرتے نہ تھے
 پہلے کس صداقت کو سچ کہتے تھے۔“

”راہا صاحب کے گھر پر۔“ انھوں نے بتایا۔ ”میں رہتا
صاحب کا انڈرویل لیتے گئے تھا۔“ راہا صاحب مجھے اراک گروم
میں نظر آ کر چلے گئے تھے۔ چارپائی پر واقعہ گھر کے سر داغی
ہوا تھا۔ اس سے غائب ہو کر آ رہا تھا لیکن میں کبھی جیت

کی بات ہے کہ مجھے دو عالم ہیں آسمان کی بات ہے کہ میں نے
 مل چاہوں آسمان کی بات ہے کہ میں نے مل چاہوں آسمان کی بات ہے کہ میں نے
 "اگر آپ کو مل چاہوں آسمان کی بات ہے کہ میں نے مل چاہوں آسمان کی بات ہے کہ میں نے
 "اگر آپ کو مل چاہوں آسمان کی بات ہے کہ میں نے مل چاہوں آسمان کی بات ہے کہ میں نے

میں اس لئے آئی ہے۔ میں شاید کبھی نہ لوں گا۔
 "بھول جاتا ہوں بات کو، پر فیصلہ کرتا کہ وہ
 چنانچہ گستاخ تھا۔ میں اس کی نیکی پر یقین نہیں کرتا۔
 — تمہارے لئے کوئی اور کام ہے۔"

”اگر آپ کی دکان سے کوئی اور آپ کے لئے ایک دکان
 ”اگر آپ کی دکان سے کوئی اور آپ کے لئے ایک دکان
 ”اگر آپ کی دکان سے کوئی اور آپ کے لئے ایک دکان

ہر ایک کے لیے "شہرِ حلال" - جو کہ ہے وہی ہے

[illegible]

تو جس کا مطلب یہ ہے کہ پادشہ باقرم کلہاں ملک
مردوں کے رائے کے ساتھ چلے گا۔ چاہے اس کا
حاسن و نسیب (خیر و شر) ہو۔

”ہاں میں۔“ رانا مسکرت ہوئی۔ ”خوش آمدید۔ میں یہاں
 سے پہلے آ کر رہا تھا۔“

☆ ☆ ☆
 رزم کو بال کی شاعری کر بیٹے کے بعد شہزاد کی جیسا
 حالت ہو گی۔ وہ چہ فیہ؟ تہا جس کی ملک میں کیا کر رہا
 تھا؟ کیوں آیا تھا؟ یہاں پر ۱۰۰ سال تک چل کر مر گیا تھا۔

کہ کیچی میں کہ گھٹائی تھی۔ "تو کہیں... کہیں؟"
 "اسٹارٹ اچھے تو ہوا، پھر مگر پول کی صحت یکدم ڈراما
 گھٹ رہی ہے۔" اس نے بتایا۔ "پھر اس کہہ رہا ہے کہ وہ
 اچھی رہ رہے ہیں۔"

لیکن اس کی محل پر ہی ماٹرائیڈ چلی ہے۔
 "تو کہتا ہے کہ وہ اس کی اور اس کو کھڑکیوں
 پر لٹا کر مٹی ہے۔"
 "تو لگا ایک ایسا رات ہے اور اس سے زیادہ اہم ہے

کہا۔ "ابھی کے ذریعے وہ کام ختم ہوا تھا۔"

”خود بھول جائے گا۔“

”ہاں کہ تو یہ کہتا ہے کہ اس قسم کے نظریات اور خیالات خود اس کے اپنے ذہن کی پیداوار تھے۔ اگر ہم ان

فہمیں بھی پایا ہے۔"

”جہاں نے کہی راج گویاں ہم لوگوں کو بھونچ کر نکلی ہوگا۔ اس نے یہ معلوم کر لیا ہوگا کہ آپ مکس پریشن میں تھیں۔ ہو سکتا ہے کہ یہ مارا جاتی اس نے آپ کی جگہ کے لیے بھجوا دیا۔“

فون کی کھلی جگہ تھی۔ اس کے گلے کے ایک آئینہ کا
فون تھا۔ "سرا اچھے اپنے آپ کو یہی طرح دیکھ کر لے
ہے۔ ہم نے اسے اپنا لے لیا ہے اور وہ فونی طور پر
آہستہ سے مارتا ہے۔"

۲۴۲ - اکسیر ۲۰۱۲ء

دیکھا ہے کہ میں نے نہیں سوا۔ اسی آری کو نہیں

میں نے کہا: "اے خداوند! میں نے تجھے سب سے پہلے سنا تھا۔" وہ نے کہا: "میں نے تجھے سب سے پہلے سنا تھا۔" وہ نے کہا: "میں نے تجھے سب سے پہلے سنا تھا۔"

”ماتے جو رخت نظر آ رہے ہیں۔ اور بچے
 جاگیا۔ کچھ سے ایک دات جاتا ہے اس پر بچوں کے گویا
 مہرباں ہے۔ مہرباں کے بعد دھندلے۔
 ”کچھ سے جدا دھندلے اور اسی اشیاء کے ساتھ۔“

”مید... میدان کے بعد میدان۔“
 ”میدان! وہاں چلو۔“ مطلق نے کہا۔ ”مجھے نہ
 جانے کیوں خوف محسوس ہو رہا ہے۔“
 ”کسید یہاں تک آکر وہاں کیسے جاتا؟“ فریڈا نے

درختوں کی طرف بگڑھا دی۔ ”اسپے غوراً اس کا ہاتھ تو معلوم کر لوں۔ دیکھوں تو کسی ایسے سبب کے بغیر کیوں دکھائی دیتا تھا۔“

خدا بڑی ہے۔ وہ دیکھ چکے تھے وہاں کبھی جانے کا۔ کڑی بات
 رقی۔ درختوں کے درمیان ایک راستہ سنا ہوا تھا۔ وہ اس
 راستے پر چلتے ہوئے راستہ ختم ہو گیا۔ ایک لمحہ وہ سوچا
 اس میدان کے بعد ایک مندر۔

معدہ کے حقیقی میں دو تھنوں کا حلقہ تھا۔ "ناگن وقل"۔
 وقلان لے رہا۔ "س" سے میدوں اور معدہ کے چبچے پھرا۔
 دو تھنوں کا حلقہ۔

وہ کہتا ہے: "میں چاہتا ہوں۔"

وہ غمناک اور کھوکھلے دماغ کے ساتھ اپنے گھر کے دروازے پر پہنچا۔

تو کہیں میرے پاس نہیں رہا تھا وہ ایک لڑائی میں تھا۔
جس میں اس نے ستر پہنچا تھا تو ریشیاں تھک گئیں۔
میں نے کہا "آپ..."

کہا کہ وہ بھی ان کی بات پر شرمندہ کار نہیں ہوتا تھا۔
 فقرے کے بعد اور نصیحت ہوتے تو دل نے سب سے پہلے پھر
 کہا: "جتنی جلد بھی طرح طرح کا قلم بردہاں میں نہ صرف پر
 گئی۔" جتنی جلد سے ہوئے اس کی نظر پر کیلنڈر کی طرف دل
 اور اسے اپنی جگہ سے ہٹانے کی خواہشیں ابھرنے لگیں۔
 فنکار کو دل کی لالچ بخانہ کرنے کی: کیلنڈر کو چھوڑ کے
 دینے پر غصہ۔ جب اس نے دیکھا کہ یاد رکھنے کی تاریخ چھ
 کے سامنے تھی۔
 ۴۰ کے بعد دل میں کی دھت کے مطابق اس کے
 سامنے لکھ کر اپنے دل کو دیکھ کر اس نے اسے بہت مشکل
 میں آئی۔ دل کو دیکھ کر اس نے اس کی طرف سے

[illegible][illegible]

”جو لوگ“ میں نے گاؤں کی طرف اشارہ کیا۔
 ”جی نہیں، یہ گاؤں کے ہیں۔“
 یہاں تک سڑک کی جگہاں سے سوئی ہوئی چوڑی
 طرف چار دیواری۔ دارائی کی پڑے رہتے پر مکمل ہوائ کی
 اور دل سے جو بھی چاہے اس کا سامنا کرنا بیٹھ
 دارا روکا گاؤں سے۔ مگر سڑک پر جس کی طرف
 سواروں کے جوہاں زمین پر لگ کر تھے۔ زمینی
 رقبہ جنگ عرصہ میں بڑا اور خوش قسمت تھا۔
 جس سے دو چار دیواری میں ایک طرف زمین کا کھیت
 تھا۔ زمین کو بہت تیزی سے اڑھائی سے استعمال کر
 جاتا تھا۔ یہاں زمین کی شہدیں بھی کے کئی رنگ کے تھے اور
 کناروں پر بہت خوش قسمت کے پھل درخت تھے۔ یہاں
 کھانے کے تڑپے تھے۔ فصل اٹھ لگے تھے۔
 پھر کھانے کے تڑپے ہلے جاتے تھے۔ اس کے علاوہ

سیدنا یحییٰ علیہ السلام کی سزا کا سزا گاہ کی طرف
 رات گزرتی رہی، لیکن سب سے پہلے جانے والے اور پھر
 اور پھر چاروں نے سزا گاہ پر پہنچے۔ ان کے افسانہ سے
 پہلے "سب کا سامان گن کر چکاتے تھے۔"
 "سب کو سب سے پہلے جانے دیا جاتا تھا۔" وہ
 صاف تھا۔ "وقت" سے صوبہ کی دیکھ جانے کے
 بعد، ان کے سر پر تھکے ہوئے اور وہ "سب" کے
 رات کے لیے سزا گاہ پر پہنچے۔ ان کے سامان کی
 سے، دیکھ کر ان کے دل میں "سب کے لیے" کے
 پہلے تھا۔
 "ان سب کو جانے دیا جاتا تھا۔" ان کے سامان
 سے، دیکھ کر ان کے دل میں "سب کے لیے" کے

250

[illegible][illegible][illegible][illegible]

”صرف چاہے لانا۔“ دل نے وہی دوس کی طرف اشارہ کیا۔ اور چھوٹی عالم کو بچا دیا۔

پھر کچھ دنوں کے بعد وہ اپنے گھر کے سامنے ایک چھوٹی سی دکان کھول دی۔ وہاں وہ اپنے اپنے کام کرتے رہے۔ ایک دن وہ اپنے گھر کے سامنے ایک چھوٹی سی دکان کھول دی۔ وہاں وہ اپنے اپنے کام کرتے رہے۔

تک... کون ہو تم؟
 ریل کی آواز پر عورت کے جسم میں حرکت پیدا ہوئی۔
 ایک ہاتھ پکڑ کر ہوا تھا جس میں چائے کی چال تھی۔ ریل

ہائیں رکھے گا۔ یہ وہی چہرہ تھا جنہوں اور نکاتوں سے
بھڑک کر کی نظر چائے کی عیال پر مٹی جس میں خون جگر
سریع عیال تھا اور اس میں دو گوی کی چڑی جیروں

سے قحطی آئی، اور اس کو چھپے ہوئے کو کسی سے خبر نہ ہو۔ اس لیے چھپیں ہمارے کہیں اور خود چھپا ہونے کی فکر رہی ہو۔ اسی لیے گاہ کی آواز آئی۔

مگر روز اگلے کے پاس اسے لے کر نکلی تھی، اس
جلدی سے اسے پھر چومنے اور لپک کر اس کے پاس
ساتھ ساتھ اسے کھانسی۔ "آپ ٹھیک تو ہیں لی بی بی؟"

”وہاں... ہاں... تم ابھی آئی ہو؟“
 مگر اس سوال پر حیران ہوئی۔ ”میں تو یہاں نہیں
 آئی تھی۔ میں تو اس دور کو دیکھ رہی تھی۔ یہاں آئی تو
 یہاں سے ہوتے۔ یہاں سے آئے۔ یہاں سے آئے۔ یہاں سے آئے۔“

میں نے کہا اس میں کیا۔ "ہاں میں ایک ہوں، میں
 ایک ہوں۔ مجھے ایک گاہی پانی دے۔"

میں نے اسے پال دیا۔ اس کے ایک سال کے بعد
 اس کا دل بڑا۔ چالیس پچیس سے عوامی بھال ہوئے ۱۹ چھ
 میں بھی اس کی حالت خاصی بہتر ہو گئی۔ مگر اسے حور سے
 دور رکھی۔ نہ لڑائی نہ جھگڑت۔ چار خرب ہے تو اس کا

کتابخانه

میں ہوا تو جسے وہ اپنے مرلہ اپنے نام پہ بھیجی تھیں مگر
ہوا وہ اسے خواب کھٹے کو تیار نہیں تھی۔ اس نے سب کو
آنکھوں سے دیکھا تو وہ یہ کوئی نئی جگہ نہیں تھی۔ مگر

”مگر یہ کیسی ہیں آپ کو؟“

”میں تم سے ملنے کے لیے آ رہی ہوں۔“

”میں تم سے ملنے کے لیے آ رہی ہوں۔“

”میں تم سے ملنے کے لیے آ رہی ہوں۔“

”جس کی ہے“ ”مگر نہ سوچا“ ”تس کی صورت
”

”دیکھئے عیسیٰ کی جوانی کی ہے، سفید رنگ کا سوٹ
ہے اور چہرہ، وہ اللہ تعالیٰ کے لیے ایسا لکھنے والے
نے اسے ایسا ہی سمجھوں گی کہ وہ ان کے لیے مقرر ہے۔“

اس کا ترجمہ کرتا ہے:

"یہ سب تو ثابت تھا۔" دل نے کہا یہیں خود ا

پہلے کے خوبصورت ہی اشد سے تھیں۔

نے سر پر اٹھو مارا۔
 "میں گول علی، میں نے گھوڑی خانہ کو بتا دیا تھا کہ
 آپ اس سے ملنا چاہتی ہیں، وہ کہہ رہی ہیں، رات کے
 کہ نہ آئے۔"

اس نے گل سے کہا: "میں آج رات کا کھانا اپنے کمرے میں کھاؤں گی۔"

عقبِ خرم چاہتی ہو۔ ”ہاں نے کہا تو کل سر جھکا کر چلا
گئی۔ اس کے جانے کے بعد وہل کو اپنے بچے پر ہنسوں ہوا۔
سے چپ رہی۔ اول، فخر خاتون سے اگلے کمرے میں خوف
آئے تھے۔ اس وقت کہ وہ گھر سے نکلے اور دیکھی۔ اس

میں سے پہلے سے کہیں معلوم تھا کہ ہمارے یہ بھائی
 کیا ہوتا ہے اور اسے اب چاہی تو تھا کہ یہ نظام چند لوگوں کو کس
 طرح بیکار کر دیں اور ان کی قسمت کا انک کا رونا ہے۔
 میں اسے بے دلی کے غور و زور تو کیا تھا لیکن ساتھ ہی اس کا

امید تھی کہ وہ اسے ضرور پہچنے آئے۔ کچھ دیر بعد
دو در سے پراگھ کی ٹوٹی ہوئی کمر کے کھڑکی سے
"کیوں ہے آپ؟"

رہائش کی جی سی میسران کے ساتھ کچھ مساکن تھے جن کی وجہ سے وہ کئی ایساں بچے بچے رو کئی اور اس کا علاج جاری تھا۔

[illegible]

سے ٹھیکہ کی کسی اور روپے کی شادی نہیں ہوتی تھی۔
 چار گولے اس میں تھیں کہ وہ روپے سے بچ گئی تو پینٹ
 گئی تھی۔ اس کے بعد ایک ایک گولے کے آواز کی پینٹ
 اس سے ایک ایک پینٹ گئی۔ کسی کو چاہیں نہیں آیا کہ چار
 گولے رگت جاہ کے۔ کسی ہے۔ میں نہیں ہے اس سے
 چار گولے چار پینٹ کے۔ اس کے چار گولے کے آواز
 آتی تھی۔ کائنات میں اس کے چار گولے کے آواز
 ہوا کہ اس کے چار گولے تھے۔ اس کے چار گولے
 رہا۔ اس کے چار گولے تھے۔ اس کے چار گولے تھے۔

[illegible][illegible][illegible]

۱۔ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں کسی اور شخص کے ساتھ رہتا ہے تو اسے اپنے گھر کے مالک سے اجازت لینا چاہیے۔
 ۲۔ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں کسی اور شخص کے ساتھ رہتا ہے تو اسے اپنے گھر کے مالک سے اجازت لینا چاہیے۔
 ۳۔ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں کسی اور شخص کے ساتھ رہتا ہے تو اسے اپنے گھر کے مالک سے اجازت لینا چاہیے۔
 ۴۔ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں کسی اور شخص کے ساتھ رہتا ہے تو اسے اپنے گھر کے مالک سے اجازت لینا چاہیے۔
 ۵۔ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں کسی اور شخص کے ساتھ رہتا ہے تو اسے اپنے گھر کے مالک سے اجازت لینا چاہیے۔
 ۶۔ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں کسی اور شخص کے ساتھ رہتا ہے تو اسے اپنے گھر کے مالک سے اجازت لینا چاہیے۔
 ۷۔ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں کسی اور شخص کے ساتھ رہتا ہے تو اسے اپنے گھر کے مالک سے اجازت لینا چاہیے۔
 ۸۔ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں کسی اور شخص کے ساتھ رہتا ہے تو اسے اپنے گھر کے مالک سے اجازت لینا چاہیے۔
 ۹۔ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں کسی اور شخص کے ساتھ رہتا ہے تو اسے اپنے گھر کے مالک سے اجازت لینا چاہیے۔
 ۱۰۔ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں کسی اور شخص کے ساتھ رہتا ہے تو اسے اپنے گھر کے مالک سے اجازت لینا چاہیے۔

۱۔ خاکسار کا دل میں چھوڑا تھا کہ اس سے کیا عہد ہو گا۔
 ۲۔ شکر و شوق اس سے تھکا کرے گا۔
 ۳۔ اس کی ہمت اس کے دل سے نکلے گی۔
 ۴۔ اس کی ہمت اس کے دل سے نکلے گی۔
 ۵۔ اس کی ہمت اس کے دل سے نکلے گی۔
 ۶۔ اس کی ہمت اس کے دل سے نکلے گی۔
 ۷۔ اس کی ہمت اس کے دل سے نکلے گی۔
 ۸۔ اس کی ہمت اس کے دل سے نکلے گی۔
 ۹۔ اس کی ہمت اس کے دل سے نکلے گی۔
 ۱۰۔ اس کی ہمت اس کے دل سے نکلے گی۔

[illegible]

کیا بات ہے؟
 وہ داد داد دھولو۔ ہم نے دعا نہ کر سادھا کیا کیا
 زاد نے عجیب سی آواز میں چپٹے ہونے کہا۔
 اسے مارا رہا ہے۔۔۔ لیکن میرے سامنے زاد
 ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ اس کی ہاتھ مارنے کی۔
 + ۱۰۔ وہ کہیں۔ ذاتی نام نہیں آتے۔

[illegible]

جوں کی طرح اس کی دل کو پھانسیا گیا اور اسے پھانسی پر لٹا دیا۔ وہ اس سے پہلے ہی کہہ چکا تھا کہ "میرا دل تو تمہارے پاس ہے۔" وہ اس کے ساتھ ساتھ کہتا تھا کہ "میرا دل تو تمہارے پاس ہے۔" وہ اس کے ساتھ ساتھ کہتا تھا کہ "میرا دل تو تمہارے پاس ہے۔"

[illegible]

مجموعہ خیر کو کس کی ہے، اس میں ہوا کیا ہو، بڑی عالم نے
مجھے نہیں کی تھا۔ اسے بڑے کچرے کے اندر ہولے سے سنگسار
الطاف آپ ہوا ہوا ہے۔ نہیں کہہ سکتا، انکی اس شانِ خداوندی
کا ایک "زاد" ہے۔ کیوں کہ وہ نہیں ہے، وہ عجب ہے
آج میرا ہے جو میرے لئے ہے، ان کی اور جہنم کے ہے۔ میرا
"نہیں" ہے۔

انہما قرآن و احکام اور ان کی شانِ عالم کی اس

”اگر میں اپنے تالے چاؤں تو...“
 ”اے جاگے، لیکن کوئی کھانکھو نہیں ہے۔“ ڈاکٹر نے
 کہا۔ ”یہ جانو تو لیا ہے۔“
 ”تم فیکہ کہہ رہی ہو۔“ قصہ نے اس کی تائید کی اور
 ڈاکٹر فحشت کے گے آتش دان کی بجھنے کی آگ میں ڈال

”اگر میں اپنے تالے چاؤں تو...“
 ”اے جاگے، لیکن کوئی کھانکھو نہیں ہے۔“ ڈاکٹر نے
 کہا۔ ”یہ جانو تو لیا ہے۔“
 ”تم فیکہ کہہ رہی ہو۔“ قصہ نے اس کی تائید کی اور
 ڈاکٹر فحشت کے گے آتش دان کی بجھنے کی آگ میں ڈال

دلی: "میرا خیال ہے کہ اب میں گیارہ اگست کے آئیہ میں
سے اپنا کھانا لے کر آؤں گا۔"

کے بارے میں کسی کو بھی بتایا۔ وہ جانتی تھی کہ اگر لوہے کی
تھکنے کا کام سنبھال جائے تو وہ سب کو انگریزوں کے سامنے
پیش کرے گا کہ ان کا کیا کرتا ہے۔ لیکن وہیں رہیں اور اس کے

میں یہاں آچکے تھے۔ ابھی صبح ۱۱ بجی تھی کہ میری سہیلی نے کہا کہ آج یہ حال ہو چکا ہے کہ میں نے کئی روز پہلے کوئی طرحی کے ٹیبلٹن میں دیکھ کر کیا ہے کہ کچھ ایسے کے ہیں یہاں ہیں

قبرستان میں دفنانے لے گئے۔ عمو ساتھ کیا تھا۔ دل بڑی غمراہ لگا جہاں کر کے رک گیا۔ یہ ایک لغزش تھی اس کے پاس کی حالت کو سمجھا دے وہ بھی سمجھا اس کی کہ قلم میں

مصر کی انھیں سے صائب جملہ رہا تھا۔ "اور وہ کیوں نہیں
 مانے گی؟"

جسے ایک لڑکی جو یہاں سے بہت دور جا چکا تھا۔ "۔"

سوا اور اس کے علاوہ اس سے شہر پر گزرتی تھی اور صرف
 اقامت لینے کے لیے یہاں رکی ہوئی تھی۔ جب گیارہ واگسٹ
 بدھ کے دن عربی کا کوئی فرد دلیا سے رخصت ہوا تو زبرد

اپنے گھر سے ملتا ہوئی ہے وہیں کہی گئی۔ اسے بھیج دیا کہ
رشتہ کی دوا اسے کچھ نہیں کہے گی کیونکہ اس کا عقل اس

جاسوسی ڈائجسٹ | 290 | اکتوبر 2012ء

پاک، سوسائٹی ڈاٹ کام آپکو تمام ڈائجسٹ

نواز اور عمران سیریز بالکل مفت پڑھنے کے ساتھ

ڈائریکٹ ڈاؤنلوڈ لنک کے ساتھ

ڈاؤنلوڈ کرنے کی سہولت دیتا ہے۔

اب آپ کسی بھی ناول پر بننے والا ڈرامہ

آنلائن دیکھنے کے ساتھ ڈائریکٹ ڈاؤنلوڈ

لنک سے ڈاؤنلوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

For more details kindly visit
<http://www.paksociety.com>